گورنر وزیر اعلیٰ ...

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 354

DATED 19-04-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ: 19-04-2026

اخبارات	قومی و مقامی خبریں	نمبرشمار
جنگ ودیگراخبارات	حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے، گورنر بلوچستان۔	01
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان میں پائیدار امن کے لیے سول و عسکری قیادت میں ہم آہنگی ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی۔	02
جنگ ودیگراخبارات	صدر مملکت کا اظہار اعتماد وزیر اعلیٰ کی تبدیلی کی خبریں دم توڑ گئیں۔	03
جنگ ودیگراخبارات	شدت پسند مذموم مقاصد کے لیے خواتین و بچوں کو ڈھال بنا رہے ہیں، حمزہ شفقات۔	04
جنگ ودیگراخبارات	صحت کے مراکز میں سہولیات کی فراہمی جاری رکھیں گے، اسپیشل مجسٹریٹ۔	05
جنگ ودیگراخبارات	سرکاری ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے بعد پہلے دن 65 فیصد رقم ادا کرنے کا فیصلہ۔	06
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان سے افغان مہاجرین کی رضا کارانہ واپسی میں تیزی۔	07
جنگ ودیگراخبارات	دو بھائیوں کے قاتل انسپکٹر کو قانون کے کٹہرے میں لائیں گے، ایس ایس پی آپریشن۔	08
جنگ ودیگراخبارات	پولیو کے خاتمے کے لیے ہر گھر تک رسائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے، ڈی سی کوئٹہ۔	09
جنگ ودیگراخبارات	گوادر اور ماڑہ میں غیر قانونی ٹرالرز کی یلغار سمندری حیات کی نسل کشی۔	10
جنگ ودیگراخبارات	نجی تعلیمی ادارے مستحق طلباء کو مفت تعلیم کی فراہمی یقینی بنائیں، ہدایت الرحمٰن۔	11
جنگ ودیگراخبارات	ٹیکنیکل کمیٹی کا اجلاس مائنز اینڈ منرلز ایکٹ میں ترمیم کے حوالے سے تجاویز پیش۔	12
جنگ ودیگراخبارات	عوام کے بنیادی حقوق کے جدوجہد جاری رہے گی، پشتونخوا نیپ۔	13
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان کی صورتحال پر صدر زرداری کی گہری نظر ہے، علی حسن زہری۔	14

امن وامان :

پشین میں گاڑی پر فائرنگ سے دو افراد ہلاک، تمبو مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما ہلاک، کاسی روڈ پر قتل ہونے والے بھائیوں کا قاتل اسپیشل برانچ کا انسپکٹر نکلا، نوکنڈی میں ایف سی ہیڈ کوارٹر پر خودکش حملہ کرنے والی خاتون کی سہولت کار گرفتار، پولیس نے ون ویلنگ کرنے والوں کے 107 موٹر سائیکلیں قبضے میں لے لئے۔

مسائل :

خانوزئی تعلیمی ادارے تباہی کے کنارے، اساتذہ کی شدید کمی، وفا روڈ مین ہول ٹوٹنے سے گندے پانی کی نکاسی رک گئی راہ چلنا محال، قلات میں اسٹریٹ لائٹس کا کام ادھورا چھوڑ دیا گیا، روبینا عرفان، تخنانی بائی پاس میں کچرے کے انبار لگ گئے، ڈیرہ مراد جمالی خسرہ کی وبا پھوٹ پڑی دو بچے جاں بحق۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ :19-04-2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **عوام کو ریلیف فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل !**۔ گذشتہ روز ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرصدارت انتظامی افسران کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلعی انتظامیہ سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی غوروخوض اور افسران کو اہم ذمہ داریاں سونپ دی گئیں۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شہر میں پرائس کنٹرول،انسداد تجاوزات امتحانی مراکز میں ڈیوٹی مختلف ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کے دوروں اور سکولوں کی مانیٹرنگ کو روزانہ کی بنیاد پر یقینی بنایا جائے۔ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے واضح کیا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔اس مقصد کے لیے ناجائز منافع خوروں کیخلاف موثر اقدامات کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ تمام اسسٹنٹ کمشنرز روزانہ کی بنیاد پر اپنی کارکردگی رپورٹس جمع کرانے کے پابند ہوں گے۔تندوروں اور قصابوں کی جانب سے مقررہ نرخوں کی خلاف ورزی پر بھی فوری ایکشن لیا جائے تا کہ شہر کی خوبصورتی کو برقرار اور ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے تمام مین شاہراہوں۔سے تجاوزات کا مکمل کا تمہ یقینی بنایا جائے۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے مزید ہدایت دی۔کہ شہر کی مرکزی شاہراہوں لیاقت بازارر،۔جناح روڈ، جوائنٹ روڈ اور ایئر پورٹ روڈ پر بلاامتیاز۔تجاوزات کے خلاف کاروائیاں تیز کی جائیں۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **وزیر اعلیٰ بلوچستان کا عوامی فلاح اور اجتماعی ترقی کا عزم** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے Growing CKD کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

گورنر، وزیراعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1

Dated: 19 APR 2026 Page No. 1

حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، گورنر

پاکستان اور چین کے درمیان معاشی تعاون کو مزید مضبوط بنانا ناگزیر ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل

[illegible]

[illegible]

[illegible] 45 [illegible]

پاکستان کے معاشی مستقبل کی سمت کے عنوان سے [illegible] تقریب کے مہمان خصوصی گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے اپنے خطاب میں بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع [illegible] (PCEDC) [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | اتوار یکم ذیقعد 1447ھ 19 اپریل 2026ء | نمبر 107

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پاکستان نیول وار کالج کے 55ویں تربیتی کورس کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان میں پائیدار امن کیلئے سول و عسکری قیادت میں ہم آہنگی ناگزیر ہے

سرفراز بگٹی

سول و عسکری قیادت کے اشتراک نے دہشتگردی کیخلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں، نیول وار کالج کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان نیول وار کالج کے 55ویں تربیتی کورس کے شرکاء نے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے ملک میں قیام امن، استحکام اور قومی سلامتی کے فروغ کے لیے وزیر اعظم پاکستان کی قیادت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی پیشہ ورانہ و قائدانہ کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سول و عسکری قیادت کے موثر اشتراک نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں اور پاکستان کے دفاعی و اسٹریٹجک وژن کو مزید مضبوط، واضح اور بہتر بنایا ہے۔ ملاقات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نیول وار کورس کے شرکاء سے صوبے کی مجموعی سیاسی، سکیورٹی اور سماجی و معاشی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور تربیتی شرکاء کے سوالات کے جوابات دیے۔ گفتگو کے اس موقع پر انہوں نے عالمی منظر نامے میں پاکستان کے قائدانہ کردار کو سراہتے ہوئے قومی و عسکری قیادت کی مشترکہ حکمت عملی کو ملکی استحکام کی بنیاد قرار دیا اور کہا کہ پاکستان ترقی کے باوجود ملک کا دفاعی اور اسٹریٹجک وژن مزید واضح ہے۔ وزیر اعلیٰ نے علاقائی تبدیلی سے بدلتی ہوئی صورتحال اور جیو اسٹریٹجک اہمیت کے تناظر میں بلوچستان کے کلیدی کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ پاکستان کے مستقبل میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سول و عسکری قیادت کے درمیان ہم آہنگی ناگزیر ہے اور اسی اشتراک کے تحت ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے غیر متوازن ترقی کو تنہا ہی وجہ قرار دینا درست تجزیہ نہیں، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض عناصر ریاست کو غیر مستحکم کرنے کے لیے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں، تاہم ریاست ان تمام سرگرمیوں سے پوری طرح آگاہ ہے اور موثر حکمت عملی کے تحت ان کا مقابلہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو بلوچستان حکومت نے اپنی ذمہ داری کے ساتھ اون کیا ہے اور اس سلسلے میں ادارہ جاتی صلاحیت کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان پولیس کی استعداد کار بڑھانے کے لیے 40 ارب روپے جبکہ محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کو مزید 10 ارب روپے فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ امن و امان کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں کو ریاست کا سب سے اہم سرمایہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی پالیسیوں کا محور نوجوان ہیں اور ان کے ساتھ اعتماد سازی کے لیے میرٹ، شفافیت اور ہر سطح پر بامقصد ڈائیلاگ کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی ہر سیاسی اور ہر فورم پر نوجوانوں کو سنا جا رہا ہے تاکہ ان کے مسائل کو کم کر کے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک جامع یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے جس کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے، انہیں مواقع فراہم کرنے اور ترقی کے عمل میں شریک کرنے کا عملی فریم ورک دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ وہ نوجوان جو کسی قسم کے شکوے رکھتے ہیں انہیں سنجیدگی سے سنا جا رہا ہے، ان کے تحفظات و شکایات کا ازالہ کیا جائے گا اور انہیں قومی دھارے میں شامل کیا جائے گا، تاہم ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا تشدد کا راستہ اختیار کرنے والوں کے لیے کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت موثر حکمت عملی، میرٹ کی پالیسی اور نوجوانوں کے ساتھ مسلسل مکالمے کے ذریعے بلوچستان کو ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا اور ایک پرامن، مستحکم اور خوشحال بلوچستان کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

صدر زرداری کا بلوچستان کے ارکان پارلیمنٹ کو مل کر ساتھ چلنے کا مشورہ

ملک کے صدر آصف علی زرداری کا ارکان پارلیمنٹ سے ملاقات میں چھوٹے موٹے مسائل حل کرنے پر زور [illegible]

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک بار پھر صدر آصف علی زرداری کا اعتماد حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے، بلوچستان کے ارکان پارلیمنٹ سے ملاقات میں سب کو مل کر چلنے کا مشورہ دیا اور کہا کہ بگٹی کے بعد کوئٹہ آ کر کارکنوں اور ارکان پارلیمنٹ سمیت دیگر لوگوں سے بھی ملاقات کروں گا اور جو چھوٹے موٹے مسائل ہیں وہ بھی حل ہو جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار صدر مملکت آصف علی زرداری نے گزشتہ روز ارکان پارلیمنٹ جن میں صوبائی وزراء، ارکان قومی اسمبلی، سینیٹرز اور پارٹی کی صوبائی قیادت موجود تھی، سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انتہائی باوثوق ذرائع نے بتایا کہ ملاقات کافی دیر جاری رہی جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ناراض اراکین اسمبلی نے صدر مملکت کے سامنے شکایات کے انبار لگا دیے۔ ذرائع کے مطابق بیشتر شکایات ذاتی نوعیت کے تھے جن پر صدر نے کہا کہ میرے نوٹس میں لائے بغیر تو کسی نے شکایت کی، میر اور ڈی جی اور ایس پی تک لگایا جا رہا ہے، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی بھی سخت ہے ہم کو اعتماد میں نہیں لیتے جس کی وجہ سے صوبے میں بھی بے چینی پائی جاتی ہے اور خصوصاً وزیر اعلیٰ بلوچستان کی انتہائی سخت رویے کی وجہ سے صوبے میں امن و امان کا مسئلہ بڑھتا جا رہا ہے، جبکہ پارلیمانی ساتھیوں کا دوسرا گروپ جو کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا حامی تھا نے انتہائی شفاف اور مدلل انداز میں اپنا موقف پیش کیا۔ ذرائع کے مطابق ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان حکومت کے ابھی دو سال مکمل نہیں ہوئے ہیں اور مختصر عرصے میں صوبائی حکومت نے ہر شعبے میں ڈیلیور کیا ہے، عوام کے ریلیف کیلئے اقدامات کیے ہیں جس کے مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں، حکومت تعلیم، صحت، ڈرائیونگ، اسکالرشپس، قانون، سکالرشپس، نوکریوں میں میرٹ کو رائج کر رہی ہے اور جون میں مزید اقدامات کے نتائج آنا شروع ہو جائیں گے، تمام انڈیکیٹرز اچھے ہیں۔ جہاں تک امن و امان کا مسئلہ ہے وہ آج کا نہیں ہے بلکہ سالوں پرانا ہے جس کو بہتر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور صوبے میں ایک مضبوط حکومت ہے، بہت سی چیزوں کو دیکھنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے چھوٹی موٹی شکایات پیدا ہوتی ہیں جنہیں باہمی مشاورت سے دور کیا جا سکتا ہے، اتنا بڑا کوئی مسئلہ نہیں ہے کہ اس کیلئے وزیر اعلیٰ کو تبدیل کیا جائے۔ اس موقع پر صدر زرداری نے کہا کہ میں نے اس ملاقات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کو اس لئے نہیں بلایا کہ آپ کو کھل کر بات کرنے کا موقع ملے، وزیر اعلیٰ کے سامنے بات کرنا آسان نہیں ہوتا، بہرحال میں چین کے دورے پر جا رہا ہوں اور وہاں سے واپسی پر بطور بلوچستان کا دورہ کروں گا اور دورے کے دوران میں پارٹی قیادت، کارکنوں اور ارکان اسمبلی سے بھی ملوں گا، آپ سب کو ساتھ لیکر چلنا چاہئے تاکہ صوبے کے مسائل اچھے انداز میں حل ہو سکیں۔ اس ملاقات کے بعد بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی تبدیلی کی افواہیں بھی دم توڑ گئی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 30 شوال 1447ھ 19 اپریل 2026ء صفحات 24 | شمارہ 284

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email mashriqqta2003@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

ریاست کیخلاف بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنیوالوں سے کوئی رعایت نہیں ہوگی، سرفراز بگٹی

درپیش چیلنجز کے باوجود ملک کا دفاعی اور اسٹریٹجک وژن مضبوط اور واضح ہے، بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کیلئے سول و عسکری قیادت کے درمیان ہم آہنگی ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کے حوالے سے غیر متوازن ترقی کو تشدد کی وجہ قرار دینا درست تجزیہ نہیں، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض عناصر ریاست کو غیر مستحکم کرنے کے لیے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کررہے ہیں

بلوچستان پولیس کی استعداد کار بڑھانے کیلئے 40 ارب روپے محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کو 10 ارب روپے فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ امن و امان کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جاسکے

عالمی منظرنامے میں پاکستان کے قائدانہ کردار پر فخر، قومی و عسکری قیادت کی مشترکہ حکمت عملی ملکی استحکام کی بنیاد ہے، وزیراعلیٰ کا پاکستان نیول وار کالج کے 55 ویں ترقی کورس کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یہاں پاکستان نیول وار کالج کے 55 ویں ترقی کورس کے شرکاء نے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ نے ملک میں قیام امن، استحکام اور قومی سلامتی کے فروغ کے لیے وزیراعظم پاکستان کی قیادت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی پیشہ ورانہ و قائدانہ کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سول و عسکری قیادت کے مؤثر اشتراک نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں اور پاکستان کے دفاعی و اسٹریٹجک وژن کو مزید مضبوط و واضح اور سمت بنایا ہے۔ ملاقات میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے نیول وار کورس کے شرکاء سے صوبے کی مجموعی سیاسی، سیکیورٹی اور سماجی و معاشی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور تاریخی حوالوں سے گفتگو کی۔ اس موقع پر انہوں نے عالمی منظرنامے میں پاکستان کے قائدانہ کردار کو سراہتے ہوئے قومی و عسکری قیادت کی مشترکہ حکمت عملی کو ملکی استحکام کی بنیاد قرار دیا اور کہا کہ درپیش چیلنجز کے باوجود ملک کا دفاعی اور اسٹریٹجک وژن مضبوط اور واضح ہے۔ وزیراعلیٰ نے خطے کی تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال اور جیو اسٹریٹجک اہمیت کے تناظر میں بلوچستان کے کلیدی کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ پاکستان کے ....

بقیہ صفحہ نمبر 7 پر

مستقبل میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سول، عسکری قیادت کے درمیان ہم آہنگی ناگزیر ہے اور اسی اشتراک کے تحت ہم آگے بڑھ رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے غیر متوازن ترقی کو تشدد کی وجہ قرار دینا درست تجزیہ نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض عناصر ریاست کو غیر مستحکم کرنے کے لیے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کررہے ہیں انہوں نے نشاندہی کی کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں تاہم ریاست ان تمام سرگرمیوں سے پوری طرح آگاہ ہے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت ان کا مقابلہ کررہی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو بلوچستان حکومت نے مکمل ذمہ داری کے ساتھ اون کیا ہے اور اس سلسلے میں ادارہ جاتی صلاحیت کو مزید مضبوط بنایا جارہا ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان پولیس کی استعداد کار بڑھانے کے لیے 40 ارب روپے جبکہ محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کو مزید 10 ارب روپے فراہم کیے جارہے ہیں تاکہ امن و امان کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جاسکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں کو ریاست کا سب سے اہم سرمایہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی پالیسیوں کا محور نوجوان ہیں اور ان کے ساتھ اعتماد سازی کے لیے میرٹ، شفافیت اور ہر سطح پر بامقصد ڈائیلاگ کو فروغ دیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کی ہر جامعہ اور ہر فورم پر نوجوانوں کو سنا جارہا ہے تاکہ ان کے مسائل کو سمجھ کر مؤثر حل فراہم کیے جاسکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک جامع یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے، جس کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے، انہیں مواقع فراہم کرنے اور ترقی کے عمل میں شریک کرنے کا مکمل فریم ورک دیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ وہ نوجوان جو کسی قسم کے گلے شکوے رکھتے ہیں انہیں سمجھ کر سنا جارہا ہے ان کے تحفظات و شکایات کا ازالہ کیا جائے گا اور انہیں قومی دھارے میں شامل کیا جائے گا، تاہم ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنے والوں کے لیے کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت مؤثر حکمت عملی، میرٹ کریسی اور نوجوانوں کے ساتھ مسلسل مکالمے کے ذریعے بلوچستان کو ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن رکھے گی انہوں نے کہا کہ ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا اور ایک پرامن، منظم اور خوشحال بلوچستان کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پاک نیول وار کالج کے ترقی کورس کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا پاکستان نیول وار کالج کے ترقی کورس شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Date

Page No. 5

Bullet No. 1

روزنامہ
ایکسپریس
کوئٹہ
سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 126 | اتوار، یکم ذیقعدہ 19 اپریل 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نیول وار کالج کے تربیتی کورس کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان میں امن کیلئے سول و فوجی قیادت کے درمیان ہم آہنگی ناگزیر، وزیر اعلیٰ

سول و عسکری قیادت کے موثر اشتراک نے دہشتگردی کیخلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کیں، سرفراز بگٹی

عالمی منظرنامے میں ملک کا قائدانہ کردار، بلوچستان کے نوجوان ریاست کا اہم سرمایہ ہیں، نیول وار کالج کورس کے شرکاء سے گفتگو

کوئٹہ (ق ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان نیول وار کالج کے 55 ویں تربیتی کورس کے شرکاء نے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے ملک میں قیام امن، استحکام اور قومی سلامتی کے فروغ کے لیے وزیر اعظم پاکستان کی قیادت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی پیشہ ورانہ و قائدانہ (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سول و عسکری قیادت کے موثر اشتراک نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں اور پاکستان کے دفاعی و اسٹریٹجک وژن کو مزید مضبوط و واضح اور مربوط بنایا ہے۔ ملاقات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نیول وار کورس کے شرکاء سے صوبے کی مجموعی سیاسی، سیکیورٹی اور سماجی و معاشی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر گفتگو میں کہا کہ عالمی منظرنامے میں پاکستان کے قائدانہ کردار کو سراہتے ہوئے قومی و عسکری قیادت کی مشترکہ حکمت عملی اور استحکام کی بنیاد قرار دیا اور کہا کہ بیرونی چیلنجز کے باوجود ملک کا دفاعی اور اسٹریٹجک وژن مضبوط اور واضح ہے۔ وزیر اعلیٰ نے خطے کی تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال اور جیو اسٹریٹجک اہمیت کے تناظر میں بلوچستان کے کلیدی کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ پاکستان کے مستقبل میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سول و عسکری قیادت کے درمیان ہم آہنگی ناگزیر ہے اور اسی اشتراک کے تحت ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے غیر متوازن ترقی کو تشدد کی وجہ قرار دینا درست تجزیہ نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض عناصر ریاست کو غیر مستحکم کرنے کے لیے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں تاہم ریاست ان تمام سازشوں سے پوری طرح آگاہ ہے اور

موثر حکمت عملی کے تحت ان کا مقابلہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو بلوچستان حکومت نے مکمل ذمہ داری کے ساتھ اون کیا ہے اور اس سلسلے میں ادارہ جاتی صلاحیت کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان پولیس کی استعداد کار بڑھانے کے لیے 40 ارب روپے جبکہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کو مزید 10 ارب روپے فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ امن و امان کو پائیدار بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں کو ریاست کا سب سے اہم سرمایہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی پالیسیوں کا محور نوجوان ہیں اور ان کے ساتھ اعتماد سازی کے لیے میرٹ، شفافیت اور ہر سطح پر بامقصد انگیجمنٹ کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی ہر جامعہ اور ہر فورم پر نوجوانوں کو سنا جا رہا ہے تاکہ ان کے مسائل کو سمجھ کر موثر حل فراہم کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک جامع یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے، جس کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے، انہیں مواقع فراہم کرنے اور ترقی کے عمل میں شریک کرنے کا عملی فریم ورک دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ جو نوجوان کسی قسم کے گلے شکوے رکھتے ہیں انہیں سنجیدگی سے سنا جا رہا ہے تاکہ ان کے تحفظات و شکایات کا ازالہ کیا جائے گا اور انہیں قومی دھارے میں شامل کیا جائے گا، تاہم ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنے والوں کے لیے کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت موثر حکمت عملی، میرٹ کی پالیسی اور نوجوانوں کے ساتھ مسلسل رابطے کے ذریعے بلوچستان کو ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا اور ایک پرامن، مستحکم اور خوشحال بلوچستان کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کو صدر زرداری کا بھرپور اعتماد حاصل

صدر سے ملاقات میں وزیر اعلیٰ کے حمایتی و مخالف ارکان نے اپنا موقف رکھا

ملاقات کے بعد سرفراز بگٹی کی تبدیلی کی زیر گردش خبریں دم توڑ گئیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک بار پھر صدر آصف علی زرداری کا اعتماد حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے بلوچستان کے ارکان پارلیمنٹ سے ملاقات میں سب کو مل کر چلنے کا مشورہ دیا اور کہا کہ عید کے بعد کوئٹہ آؤں گا کارکنوں اور ارکان پارلیمنٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

ابھی دو سال مکمل نہیں ہوئے ہیں اور مختصر عرصے میں صوبائی حکومت نے ہر شعبے میں اصلاحات کیں جس سے عوام کے ریلیف کیلئے اقدامات کیے ہیں جس کے مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں حکومت تعلیم، صحت، ڈائریکٹ سکالر شپس، مفت سکالرشپس، نوکریوں میں میرٹ کو رائج کر کے شامل ہیں اور جون تک مزید اقدامات کے نتائج آنا شروع ہو جائیں گے تمام ترقیاتی منصوبے ہیں جہاں تک امن و امان کا مسئلہ ہے وہ آج کا نہیں ہے بلکہ سالوں پرانا ہے جس کو بہتر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور صوبے میں ایک مضبوط حکومت ہے بہت سی چیزوں کو دیکھنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے کچھ مسائل اور شکایات پیدا ہوتی ہیں جنکو باہمی مشاورت سے دور کیا جا سکتا ہے تاہم کوئی مسئلہ نہیں ہے کہ اس کیلئے وزیر اعلیٰ کو تبدیل کیا جائے اس موقع پر صدر زرداری نے کہا کہ میں نے اس ملاقات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کو اس لئے نہیں بلایا کہ آپ کو اکیلے میں سن سکوں کیونکہ وزیر اعلیٰ کے سامنے بات کرنا آسان نہیں ہوتا ہم حال میں سب کے ساتھ مل کر چلنا چاہتے ہیں اور یہاں سے واپسی پر جلد بلوچستان کا دورہ کروں گا اور دورے کے دوران میں پارٹی قیادت کارکنوں اور ارکان اسمبلی سے بھی ملوں گا آپ سب کو ساتھ مل کر چلنا چاہیے تاکہ صوبے کے مسائل اچھے انداز میں حل ہو سکیں۔ اس ملاقات کے بعد بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی تبدیلی کی جو خبریں گردش کر رہی تھیں وہ دم توڑ گئی ہیں۔

سمیت دیگر لوگوں سے بھی ملاقات کروں گا اور جو چھوٹے موٹے مسائل ہیں وہ بھی حل ہو جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار صدر مملکت آصف علی زرداری نے گزشتہ روز ارکان پارلیمنٹ جن میں صوبائی وزراء، ارکان قومی اسمبلی، سینیٹرز اور پارٹی کی صوبائی قیادت موجود تھی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انتہائی باوثوق ذرائع نے بتایا کہ ملاقات کافی دیر جاری رہی جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ناراض اراکین اسمبلی نے صدر مملکت کے سامنے شکایات کے انبار لگا دیے ذرائع کے مطابق یہ شکوے شکایات ذاتی نوعیت کے تھے کسی نے کہا کہ میرے حلقے میں کام نہیں ہو رہا تو کسی نے شکایت کی میرا ڈی سی اور ایس پی نہیں لگایا جا رہا اور وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کسی بھی حوالے سے ہم کو اعتماد میں نہیں لیتے جس کی وجہ سے صوبے میں پیپلز پارٹی حق رہی ہے اور خصوصاً وزیر اعلیٰ بلوچستان کی انتہائی سخت رویے کی وجہ سے صوبے میں امن و امان کا مسئلہ سنگین ہوتا جا رہا ہے اور پیپلز پارٹی کا دوسرا گروپ جو کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا حمایتی تھا نے انتہائی مثبت اور مدلل انداز میں اپنا موقف پیش کیا ذرائع کے مطابق ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان حکومت کے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 APR 2026

Page No. 4

صدر مملکت کا اظہار اعتماد وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی خبریں دم توڑ گئیں

ارکان بلوچستان اسمبلی کی آصف علی زرداری سے ملاقات، ناراض ارکان نے ملاقات میں شکایات کے انبار لگا دیے

حمایتی ارکان نے مدلل انداز میں اپنا موقف پیش کیا گیا، صدر کا سب کو مل کر چلنے کا مشورہ، مئی کے بعد کوئٹہ دورہ کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک بار پھر صدر آصف علی زرداری کا اعتماد حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے بلوچستان کے ارکان پارلیمنٹ سے ملاقات میں سب کو مل کر چلنے کا مشورہ دیا اور کہا کہ مئی کے بعد کوئٹہ آؤں گا کارکنوں اور ارکان پارلیمنٹ سمیت دیگر لوگوں سے بھی ملاقات کروں گا اور جو چھوٹے موٹے مسائل ہیں وہ بھی حل ہو جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار صد......

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

رمملکت آصف علی زرداری نے گزشتہ روز ارکان پارلیمنٹ جن میں صوبائی وزراء ارکان قومی اسمبلی، سینیٹرز اور پارٹی کی صوبائی قیادت موجود تھی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انتہائی باوثوق ذرائع نے بتایا کہ ملاقات کافی دیر جاری رہی جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان سے ناراض ارکان اسمبلی نے صدر مملکت کے سامنے شکایات کے انبار لگا دیے ذرائع کے مطابق یہ شکوے شکایات ذاتی نوعیت کے تھے کسی نے کہا کہ میرے فنڈز نہیں مل رہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 19 APR 2026 Page No. 20

تعلیم کے ساتھ ساتھ صحت کے شعبے میں بھی تاریخی اقدامات غیر معمولی نتائج کے حامل ہیں، جب وژن واضح ہو، قیادت پرعزم ہو اور عوام شریک سفر ہوں تو ترقی کی منزل دور نہیں رہتی

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر قیادت بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے مثالی اقدامات

وفاق اور صوبہ ہم آہنگ: بلوچستان کو قومی ترقی کا انجن بنانے کا عزم

رپورٹ: خرم شہزاد

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر قیادت موجودہ مخلوط صوبائی حکومت ترقی خوشحالی اور استحکام کے لئے کوشاں ہے اس وقت صوبہ ایک نئے ترقیاتی سفر پر گامزن نظر آتا ہے جہاں حکومتی ترجیحات کا محور عوامی فلاح، امن و امان، تعلیم، صحت، ماحولیات اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری ہے۔ یہ سفر صرف منصوبوں اور اعلانات تک محدود نہیں بلکہ عملی اقدامات اور واضح سمت کے ساتھ آگے بڑھتا دکھائی دیتا ہے جس کا مقصد بلوچستان کو قومی ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کرنا ہے۔ حالیہ کچھ عرصے کے دوران صوبائی حکومت نے وفاقی حکومت کے ساتھ قریبی تعاون کے ذریعے کئی اہم منصوبوں پر کام تیز کیا ہے جن میں کچھی کینال جیسے زرعی انقلاب برپا کرنے والے منصوبے نمایاں ہیں۔ یہ منصوبہ نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ کرے گا بلکہ ہزاروں خاندانوں کے روزگار اور خوراک کی خود کفالت میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اسی طرح سوئی، ڈھکی اور دیگر علاقوں میں رنگ روڈز، سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور بازاروں کی تزئین و آرائش جیسے اقدامات مقامی معیشت کو فعال بنانے میں مدد دے رہے ہیں۔ ان منصوبوں سے دور دراز علاقوں کو مرکزی شاہراہوں اور شہری مراکز سے جوڑنے کا عمل تیز ہوا ہے جس سے کاروباری سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع میں اضافہ متوقع ہے۔ بلوچستان حکومت نے وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر کئی اہم ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا ہے جن میں کچھی کینال جیسے زرعی انقلاب برپا کرنے والے

موجودہ چیلنجز کا مقابلہ کر رہے ہیں بلکہ بلوچستان کو پاکستان کے روشن مستقبل کا مرکزی حصہ بنانے کی جانب پیش قدمی بھی کر رہے ہیں۔ تاہم صوبے بھر میں سیکورٹی کے مسائل اب بھی ایک بڑا چیلنج ہیں جنہیں حل کرنے کے لیے وزیراعلیٰ بگٹی نے زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی ہے۔ کوئٹہ میں جدید سیف سٹی

مانیٹرنگ سسٹم قائم کرنا، ڈیجیٹل مانیٹرنگ کے ذریعے فیلڈ افسران کی کارکردگی کو چیک کرنا اور ترقیاتی فنڈز کی بروقت ریلیز یقینی بنانا شامل ہے تاکہ ہر ضلع تک بنیادی سہولیات جیسے پینے کے صاف پانی، سڑکیں اور صحت مراکز پہنچیں۔ رواں مالی سال کے بجٹ میں تعلیم، صحت اور ماحولیات کو ترجیح دینا اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت ترقی کو ہمہ جہت انداز میں آگے بڑھانا چاہتی ہے۔ ہزاروں اسکولوں کی بحالی، ڈیجیٹل تعلیم کے فروغ اور فائبر آپٹک انٹرنیٹ کو 1100 تعلیمی اداروں تک پہنچانے جیسے منصوبے اس سمت میں اہم سنگ میل ہیں۔ یہ اقدامات نہ صرف موجودہ تعلیمی خلا کو کم کریں گے بلکہ نوجوان نسل کو جدید

فراہمی ہر ضلع تک پہنچانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس سمت میں پیش رفت جاری ہے۔ تعلیم کے میدان میں "پڑھا لکھا بلوچستان" مہم ایک انقلابی اقدام کے طور پر سامنے آئی ہے۔ اس مہم کے تحت 2 لاکھ 61 ہزار سے زائد بچوں کو اسکولوں میں داخل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جبکہ 3200 سے زائد بند اسکولوں کو دوبارہ فعال بنانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ 679 پرائمری اور 409 مڈل اسکولوں کی اپ گریڈیشن، سائنس اور آئی ٹی لیبارٹریز، ڈیجیٹل لائبریریاں اور سمارٹ بورڈز کی تنصیب صوبے میں

مواقع اور پائیدار امن پر مبنی ہونی چاہیے۔ گڈ گورننس، نوجوانوں کی بااختیاری، خواتین کی ترقی اور ماحولیاتی تحفظ جیسے شعبوں میں حکومتی اقدامات مستقبل کے روشن بلوچستان کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔ اگر وفاق اور صوبہ مل کر تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر اور سیکورٹی کے چیلنجز پر یکسو ہو کر کام جاری رکھیں تو بلوچستان نہ صرف پاکستان کا ترقی یافتہ صوبہ بن سکتا ہے بلکہ قومی معیشت کا انجن بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ وقت عمل کا ہے، یہ وقت اتحاد کا ہے اور یہ وقت امید کا ہے۔ بلوچستان کا ہر شہری اس ترقی کے سفر کا حصہ بن کر تاریخ رقم کر سکتا ہے، کیونکہ جب وژن واضح ہو، قیادت پرعزم ہو اور عوام شریک سفر ہوں تو ترقی کی منزل دور نہیں رہتی۔ صوبے کے طول و عرض میں جاری ترقیاتی منصوبے اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ حکومت نے ترقی کو محض نعروں تک محدود رکھنے کے بجائے اسے عملی شکل دینے کا عزم کر رکھا ہے۔ "پڑھا لکھا بلوچستان" مہم کے تحت تعلیم کے میدان میں شروع کیے گئے اقدامات نہ صرف اسکولوں کی بحالی اور داخلہ مہم تک محدود ہیں بلکہ جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل سہولیات اور نوجوانوں کو مستقبل کی مہارتوں سے آراستہ کرنے کی جامع حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ اسی تسلسل میں صحت کے شعبے میں کیے گئے تاریخی اقدامات عوامی فلاح کے نئے باب رقم کر رہے ہیں جہاں جدید علاج، بہتر سہولیات اور دور دراز علاقوں تک رسائی کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ یہ تمام کاوشیں اس حقیقت کو تقویت دیتی ہیں کہ جب وژن واضح ہو، قیادت پرعزم ہو اور عوام شریک سفر ہوں تو ترقی کی منزل نہ صرف قریب آتی ہے بلکہ ایک پائیدار اور روشن مستقبل کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

صوبے کے طول و عرض میں ترقیاتی منصوبوں کا سلسلہ قابل ستائش ہے موجودہ حکومت نے پڑھا لکھا بلوچستان مہم کے تحت تعلیم کے شعبے میں انتہائی اہم اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا ہے

تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کی واضح مثال ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لیے یونیورسٹیوں کو تحقیق اور جدت کے مراکز میں تبدیل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ انجینئرنگ اور زرعی یونیورسٹیز کے قیام کے لیے وفاق اور صوبے کے مشترکہ منصوبوں کی ضرورت پر زور دیا جا رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت، جدید نصاب، اساتذہ کی تربیت اور سکالرشپس جیسے اقدامات نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم فراہم کرنے کی جانب اہم قدم ہیں۔ بلوچستان ایجوکیشن اینڈوومنٹ فنڈ اور مختلف سکالرشپ پروگرامز کے ذریعے ہزاروں طلبہ کو مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے جس سے تعلیمی مواقع میں مساوات کو فروغ مل رہا ہے۔ صحت کے شعبے میں بھی نمایاں پیش رفت دیکھنے میں آ رہی ہے۔ کینسر اور ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے لیے ... سول ہسپتال کوئٹہ میں جدید مشینری کی تنصیب، ٹیلی میڈیسن سروسز کی توسیع اور نئے ٹراما سینٹرز کا قیام صوبے میں صحت کی سہولیات کو بہتر بنانے کی سنجیدہ کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ صحت انشورنس پالیسی اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے منصوبے عوام کو معیاری علاج کی فراہمی میں مددگار ہیں۔ وفاق اور صوبے کے مشترکہ تعاون سے جدید ہسپتال اور میڈیکل کالج کے قیام کی ضرورت پر بھی زور دیا جا رہا ہے

مہارتوں سے آراستہ کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ امن و امان کے قیام کو ترقی کی بنیاد قرار دیتے ہوئے حکومت نے زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی ہے۔ کوئٹہ میں جدید سیف سٹی اتھارٹی کا قیام، مصنوعی ذہانت پر مبنی نگرانی نظام، جدید ٹریفک مینجمنٹ اور ایمرجنسی رسپانس سسٹم جیسے اقدامات جرائم کی روک تھام اور شہری تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے متعارف کروائے گئے ہیں۔ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے اور نئے سب ڈویژنل پولیس افسران کی تعیناتی جیسے اقدامات سیکورٹی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں اہم ثابت ہو رہے ہیں۔ مون سون 2026 کے لیے جامع سیکورٹی پلان بھی اسی تسلسل کا حصہ ہے جس کا مقصد ممکنہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کی صلاحیت کو بہتر بنانا ہے۔ تاہم عوام میں احساس تحفظ پیدا کرنے کے لیے مزید اقدامات کی ضرورت برقرار ہے۔ مقامی سطح پر جرگوں اور عوامی نمائندوں کو شامل کر کے شفاف مانیٹرنگ سسٹم قائم کرنا، ڈیجیٹل نگرانی کے ذریعے فیلڈ افسران کی کارکردگی کا جائزہ لینا اور ترقیاتی فنڈز کی بروقت فراہمی یقینی بنانا ایسے اقدامات ہیں جو عوامی اعتماد کو مزید مضبوط بنا سکتے ہیں۔ بنیادی سہولیات جیسے صاف پانی، صحت مراکز اور سڑکوں کی

اتھارٹی کا قیام، اے آئی بیسڈ نگرانی، ٹریفک مینجمنٹ اور ایمرجنسی رسپانس سسٹم جیسے جدید ٹولز متعارف کروائے گئے ہیں جو جرائم کو کم کرنے اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے، نئے سب ڈویژنل پولیس افسران کی تعیناتی اور مون سون 2026 کے لیے جامع سیکورٹی پلان جیسے اقدامات سے صوبے میں امن و امان کی فضا کو مستحکم کیا جا رہا ہے۔ عوام میں عدم تحفظ کا احساس دور کرنے اور سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت کو مزید اقدامات کرنے چاہئیں جن میں مقامی سطح پر جرگوں اور عوامی نمائندوں کو شامل کر کے شفاف

پروجیکٹس، سڑکوں کی تعمیر و مرمت، گیس اور بجلی کی سپلائی کے منصوبے اور شہری علاقوں میں جدید انفراسٹرکچر شامل ہیں۔ سوئی اور ڈھکی بازار جیسے علاقوں میں رنگ روڈز، بازاروں کی تزئین و آرائش اور مقامی معیشت کو فروغ دینے والے اقدامات سے صوبے کے دور دراز علاقوں تک ترقی کی لہر پہنچ رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے صوبائی بجٹ 2025-26 میں تعلیم، صحت اور ماحولیات کو ترجیح دی ہے جہاں ہزاروں اسکولوں کی بحالی، ڈیجیٹل ایجوکیشن کا فروغ اور فائبر آپٹک انٹرنیٹ کی 1100 تعلیمی اداروں تک رسائی جیسے منصوبے جاری ہیں۔ یہ اقدامات نہ صرف

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated 19 APR 2026 Page No. 19

Growing CKD

It is regrettable that Pakistan ranks eighth among the countries with a high rate of kidney diseases, with 17 million people suffering from kidney problems. Sadly, the Chronic Kidney Disease (CKD) is fast growing in the country owing to late diagnosis, kidney stones and an increasing number of diabetes and high blood pressure patients.

Experts believe that kidney diseases are increasing day by day due to using self medication or excessive use of medicine, low water intake, obesity, diabetes, hypertension and renal stones are few and common causes of kidney diseases. The fake medicines and toxic drugs are damaging the lives of people.

Most of the kidney is already damaged by the time the symptoms of kidney diseases appear and with high prevalence of kidney diseases causing 20 thousand deaths annually.

A recent research from the US revealed that 90pc of non-dialysis kidney disease patients never meet with a dietitian. Almost two-thirds of medical providers reported that they rarely or never refer patients with early stage CKD to a dietitian for medical nutrition therapy. This scenario is worse in Pakistan. Most adults with chronic kidney disease remain poorly informed of how diet influences disease management and progression.

Like other parts of the country, the number of kidney patients is also high in Balochistan. Lack of awareness, proper health facilities and clean drinking water in remote areas of the province kidney patients are mounting. The treatment of kidney patients is also not affordable for people hailing from low middle and lower middle class. Therefore, mostly kidney patients rush to Quetta and Karachi for medical treatment.

Previously, Balochistan government had allocated funds for establishment of dialysis machines at district level, however, except in some districts the dialysis facility is lacking at district level, further increasing the difficulties of patients needing regular dialysis. It is essential that the government and other concerned departments must run long-term awareness drives throughout the country particularly in remote areas where people have less access to health, education and other basic facilities.

It is hoped that the government, particularly that of the health department will play an active role in making functional dialysis machines in all districts of the province besides kicking off awareness drives across the province regarding kidney diseases. It is the birth right of every citizen to have access to free health and the state's responsibility to provide it. People need to remember that prevention is cheaper than treatment. Be kind to your kidneys and take all these precautions.

بلوچستان میں ترقی، امن اور ریاستی ذمہ داری

صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی سے ملاقات کے دوران اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی کے لیے ریاستی کوششیں پوری قوت کے ساتھ جاری ہیں۔ بلوچستان عرصہ دراز سے پسماندگی، ترقیاتی کمی اور بنیادی سہولتوں کے فقدان کا شکار رہا ہے۔ اس پسماندگی کا براہ راست تعلق بے روزگاری اور تعلیم کی ناکافی سہولتوں سے ہے۔ جب نوجوانوں کو تعلیم کے بہتر مواقع اور روزگار کے امکانات میسر نہ ہوں تو ان میں احساس محرومی جنم لیتا ہے۔ یہ احساس محرومی ہی وہ خلا ہے جسے بعض ملک دشمن عناصر نوجوانوں کو گمراہ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں، جس سے نہ صرف صوبے کا امن متاثر ہوتا ہے بلکہ مجموعی قومی یکجہتی بھی کمزور پڑتی ہے۔ حکومت بلوچستان میں تعلیم کے نظام کو بہتر بنانے، نئے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور موجودہ اداروں کو فعال کرنے پر خصوصی توجہ دے۔ اسی طرح روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے صنعتی اور معاشی منصوبوں کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان پاکستان کا ایک اہم اور وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، لیکن اس کی اصل طاقت اس کے عوام ہیں۔ اگر انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں تو نہ صرف ان کا احساس محرومی ختم ہو سکتا ہے بلکہ وہ ملک کی مجموعی ترقی میں فعال کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی ہے، اور یہ تب ہی ممکن ہے جب ریاستی سطح پر پائیدار اور عملی اقدامات کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 APR 2026 Page No. 17

عوام کو ریلیف فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل!

گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت انتظامی افسران کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلعی انتظامیہ سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی غور و خوض اور افسران کو اہم ذمہ داریاں سونپ دی گئیں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شہر میں پرائس کنٹرول، انسداد تجاوزات، امتحانی مراکز میں ڈیوٹی، مختلف ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کے دوروں اور سکولوں کی مانیٹرنگ کو روزانہ کی بنیاد پر یقینی بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے واضح کیا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے لیے ناجائز منافع خوروں کیخلاف موثر اقدامات کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ تمام اسسٹنٹ کمشنرز روزانہ کی بنیاد پر اپنی کارکردگی رپورٹس جمع کرانے کے پابند ہوں گے۔ تندوروں اور قصابوں کی جانب سے مقررہ نرخوں کی خلاف ورزی پر بھی فوری ایکشن لیا جائے تاکہ شہر کی خوبصورتی کو برقرار اور ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے تمام مین شاہراہوں سے تجاوزات کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جائے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے مزید ہدایت دی کہ شہر کی مرکزی شاہراہوں لیاقت بازار، قندھاری بازار جناح روڈ، جوائنٹ روڈ اور ایئرپورٹ روڈ پر بلا امتیاز تجاوزات کے خلاف کارروائیاں تیز کی جائیں۔ انہوں نے گرانفروشوں کیخلاف بھی روزانہ کی بنیاد پر سخت قانونی کارروائی عمل میں لانے کے لیے احکامات جاری کیے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں عوام کو متعدد مسائل کا سامنا ایک عرصے سے ہے جو کہ اس لیے حل نہیں ہو پا رہے کہ اس سلسلے میں صرف بیانات دیئے جاتے ہیں عملی اقدامات کا فقدان ہے ان مسائل میں مہنگائی پر کنٹرول کے ساتھ ساتھ ناجائز تجاوزات اور ٹریفک کے نظام کا درہم برہم ہونا ہے۔

جہاں تک مہنگائی کی بات ہے تو اس سلسلے میں منافع بخش اور ذخیرہ اندوز عناصر سرگرم ہیں۔ ان میں تندور والے اور قصاب سرفہرست ہیں جو ضلعی انتظامیہ کی رٹ بالکل نہیں مانتے اپنی من مانی کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ شہر کی اہم علاقوں میں ناجائز تجاوزات کی بھرمار نے رہی سہی کسر پوری کر دی ہے۔ ضلعی انتظامیہ وقتاً فوقتاً مہنگائی کے خلاف کارروائیاں کرتی رہتی ہے وہ دکاندار کو جرمانے اور اکثر کو جیل بھی بھجواتی ہے لیکن اس کے باوجود مہنگائی کنٹرول نہیں ہو رہی اس طرح تجاوزات کے خلاف بھی کارروائیاں ہوتی ہیں جو دوسرے دن پھر دوبارہ سے قائم ہو جاتی ہیں اس میں اکثر معاملات سیاست کی نذر ہو جاتے ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ ضلعی انتظامیہ کو عوام کو ریلیف فراہم کے حوالے سے اقدامات کو عملی جامہ پہنانے چاہئیں صرف اخباری بیانات دینے سے گریز کرنا چاہیے کیونکہ ان سے مسائل حل نہیں ہوتے ضلعی انتظامیہ کو اپنی رٹ برقرار رکھنے کے لیے کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیے۔ اس کو گرانفروشی کو کنٹرول، تجاوزات کا مکمل خاتمہ اور ٹریفک جیسے مسائل کو پائیدار طریقے سے حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کرنے چاہئیں جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 6 Daily Balochistan News Quetta Dated: 19 APR 2026 Page No. 16

وزیراعلیٰ بلوچستان کا عوامی فلاح اور اجتماعی ترقی کے عزم کا اعادہ !!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز ایک بار پھر اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنائے گی اور یہی اس حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وہ گزشتہ روز ضلع بارکھان کے ایک قبائلی رہنما سے ملاقات کے موقع پر اظہار خیال کر رہے تھے ہر چند کہ اس موقع پر وزیراعلیٰ صاحب نے بارکھان اور نئے بننے والے کوہ سلیمان ڈویژن میں جاری ترقیاتی عمل اور عوام کو سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے زیادہ اظہار خیال کیا مگر مجموعی طور پر پورے صوبے میں ترقی کے عمل کو تیز کرنے اور عوام کی امیدوں و توقعات پر پورا اترنے کے حوالے سے بھی وزیراعلیٰ نے دوٹوک عزم ظاہر کیا انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں اور ان شعبوں میں بہتری لانا حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود اور علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے شامل کئے جائیں گے تاکہ پائیدار ترقی کا عمل تیز کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کے دائرہ کار کو مزید وسعت دی جا رہی ہے تاکہ محرومیوں کا خاتمہ ہو اور عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے کے ہر علاقے کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور اس مقصد کے حصول کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ ہم وزیراعلیٰ صاحب کی جانب سے صوبے کی تعمیر و ترقی عوامی فلاح کے عزم کو سراہتے ہیں امر واقعی یہ ہے کہ اس وقت صوبے کو اسی تعمیری اور عوامی جذبے کی ضرورت ہے بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح ہمیشہ سے قومی ترجیحات میں شامل رہی ہے، مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ وسیع رقبے، کم آبادی، جغرافیائی پسماندگی اور وسائل کی محدود دستیابی کے باعث اس صوبے کو طویل عرصے تک بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا رہا۔ ایسے حالات میں جب صوبے کی قیادت واضح وژن اور مضبوط عزم کے ساتھ عوامی مسائل کے حل کو اپنی اولین ترجیح قرار دے تو یہ امید کی ایک نئی کرن بن جاتی ہے۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ وزیراعلیٰ نے نہ صرف ضلع بارکھان اور نئے بننے والے کوہ سلیمان ڈویژن میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا ذکر کیا بلکہ پورے بلوچستان میں ترقی کے عمل کو تیز کرنے اور عوامی توقعات پر پورا اترنے کے لئے واضح عزم کا اظہار بھی کیا۔ ان کا یہ مؤقف کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح اور علاقائی ضروریات کو مدنظر رکھا جائے گا صوبے کے مستقبل کے لئے نہایت اہم پیغام رکھتا ہے۔ یہ حقیقت کسی تعارف کی محتاج نہیں کہ میر سرفراز بگٹی ایک ایسے عوامی رہنما کے طور پر جانے جاتے ہیں جو زمینی حقائق سے بخوبی واقف ہیں۔ صوبے کے طول و عرض میں عوام کو درپیش مسائل صحت کی سہولیات کی کمی، تعلیمی اداروں کی محدود دستیابی، پینے کے صاف پانی، سڑکوں اور روزگار کے مواقع کی قلت وہ مسائل ہیں جن کا ذکر وہ ماضی میں بھی بارہا کرتے رہے ہیں۔ یہ تسلسل اس بات کا ثبوت ہے کہ وزیراعلیٰ کے بیانات محض رسمی اعلانات نہیں بلکہ ایک مستقل سوچ اور پالیسی کا حصہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عوام میں یہ توقع پیدا ہوئی ہے کہ موجودہ حکومت صوبے میں حقیقی تبدیلی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی کمی ایک دیرینہ مسئلہ رہا ہے۔ کئی اضلاع ایسے ہیں جہاں بنیادی طبی سہولیات تک رسائی بھی ایک چیلنج ہے۔ ایسے حالات میں وزیراعلیٰ کا صحت کے شعبے کو ترجیح دینا انتہائی اہم ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ آئندہ بجٹ میں ضلعی ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، بنیادی مراکز صحت کی فعالیت، ڈاکٹروں اور طبی عملے کی دستیابی، موبائل ہیلتھ یونٹس کی توسیع جیسے اقدامات کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ اگر صحت کے شعبے میں سنجیدہ سرمایہ کاری کی جائے تو نہ صرف عوامی مشکلات کم ہوں گی بلکہ صوبے کی مجموعی ترقی کی رفتار بھی تیز ہوگی۔ اسی طرح دوسرے اہم شعبے تعلیم کی بات کریں تو کسی بھی معاشرے کی ترقی کا انحصار تعلیم پر ہوتا ہے۔ بلوچستان میں تعلیمی سہولیات کی کمی اور اسکولوں کی عدم دستیابی ایک بڑا مسئلہ رہی ہے۔ وزیراعلیٰ کا تعلیم کو اولین ترجیح قرار دینا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حکومت مستقبل کی بنیاد مضبوط کرنا چاہتی ہے۔ ضروری ہے کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں نئے اسکولوں کا قیام، اساتذہ کی بھرتی، گرلز ایجوکیشن پر خصوصی توجہ، ٹیکنیکل اور ووکیشنل تعلیم کے فروغ کو شامل کیا جائے۔ تعلیم میں سرمایہ کاری درحقیقت آنے والی نسلوں کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ بلوچستان کے عوام کو سب سے زیادہ جس چیز کی ضرورت ہے وہ بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے۔ سڑکیں، پانی، بجلی، مواصلات اور رہائشی سہولیات وہ عناصر ہیں جو کسی بھی خطے کی ترقی کا پیمانہ ہوتے ہیں۔ وزیراعلیٰ کا یہ کہنا کہ دور دراز اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کا دائرہ کار بڑھایا جا رہا ہے، ایک مثبت قدم ہے۔ اگر یہ منصوبے عملی شکل اختیار کر لیتے ہیں تو یہ محرومیوں کے خاتمے کی طرف ایک بڑا قدم ہوگا۔ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ علاقائی عدم توازن رہا ہے۔ چند علاقوں میں ترقی جبکہ دیگر علاقوں میں پسماندگی نے عوامی احساس محرومی کو بڑھایا۔ وزیراعلیٰ کا یہ اعلان کہ صوبے کے ہر علاقے کی یکساں ترقی پر یقین رکھا جاتا ہے، نہایت اہم ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم پسماندہ اضلاع پر خصوصی توجہ علاقائی ضروریات کے مطابق منصوبہ بندی کو یقینی بنایا جائے۔ یہی وہ اقدامات ہیں جو پائیدار ترقی کی بنیاد بن سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 5

Dated: 19 APR 2026

Page No. 15

وفاروڈ، مین ہول ٹوٹنے سے گندے پانی کی نکاسی رک گئی، راہ چلنا محال

گندے پانی کے تعفن اور بیماریوں کے خدشات سے اہل علاقہ اذیت میں مبتلا

روزانہ ہزاروں شہری یہاں سے گزرتے ہیں، آٹھ مہینے گزر گئے مرمت نہیں ہوسکی

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے گنجان آباد علاقے وفا روڈ پر گزشتہ آٹھ ماہ سے ٹوٹے ہوئے مین ہول کے باعث نکاسی آب کا نظام بری طرح متاثر ہے اور سڑک پر مسلسل گندا پانی کھڑا رہنے سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق وفا روڈ پر جامع مسجد میاں اسماعیل کے قریب سڑک کے عین وسط میں سیوریج لائن کا مین ہول ٹوٹا ہوا ہے جس کی مرمت تاحال نہیں کی گئی۔ متاثرہ مقام کے ایک جانب مسجد اور دوسری طرف مدرسہ واقع ہے جبکہ اردگرد گنجان رہائشی آبادی ہے۔ روزانہ ہزاروں شہری، طلبہ اور نمازی اس راستے سے گزرتے ہیں، تاہم گندے پانی کے باعث یہاں سے گزرنا انتہائی دشوار ہو چکا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے متعدد بار اس مسئلے کی نشاندہی اپنے متعلقہ نمائندے اور کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کو کی، مگر آٹھ ماہ گزرنے کے باوجود کوئی مؤثر اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ حالیہ بارشوں کے دوران صورتحال مزید خراب ہوگئی اور کئی دنوں تک پانی جمع رہنے کے باعث پیدل چلنا اور گاڑیوں کا گزرنا تقریباً ناممکن ہوگیا۔ گندے پانی کے تعفن اور مختلف بیماریوں کے خدشات نے اہل علاقہ کی پریشانی میں اضافہ کردیا ہے۔ مکینوں نے متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے اور مین ہول کی مرمت سمیت نکاسی آب کا نظام درست کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلسل تاخیر مزید نقصان اور عوامی مشکلات میں اضافے کا باعث بن رہی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی: خسرہ کی وبا پھوٹ پڑی، 2 بچے جاں بحق

سرکاری و نجی ہسپتال مریضوں سے بھر گئے، محکمہ صحت فوری ویکسینیشن مہم شروع کرے، عوامی اپیل

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی سمیت دیگر علاقوں میں خسرہ کی وبا پھوٹ پڑی، دو بچوں کی اموات جبکہ سینکڑوں بچے خسرہ کا شکار، سرکاری اور نجی ہسپتال مریضوں سے بھر گئے، محکمہ صحت سے فوری ویکسینیشن مہم شروع کرنے کی اپیل۔ تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی سمیت دیگر علاقوں تمبو، گنداخہ، شہری، چھتر، میر حسن، ربی و دیگر علاقوں میں خسرہ کی وبا پھوٹ پڑنے سے ڈیرہ مراد جمالی وارڈ نمبر 38 میں استاد عبدالمنصور کی ڈھائی سالہ بچی فوت ہوگئی ....

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ ڈیرہ مراد جمالی لانگو محلہ میں بھی ایک بچہ خسرہ سے انتقال کرگیا جبکہ سینکڑوں بچے خسرہ کے مرض میں مبتلا ہیں۔

خانوزئی: تعلیمی ادارے تباہی کے کنارے، اساتذہ کی شدید کمی

پرائمری سے سیکنڈری سطح تک اساتذہ کی کمی، تعلیمی نظام بری طرح متاثر ہو رہا ہے

بنیادی سہولیات کی کمی، پانی، کمرے، فرنیچر اور کھیلوں کے سامان کا شدید فقدان

خانوزئی (نامہ نگار) سرکاری تعلیمی ادارے تباہی کے کنارے پہنچ گئے، رپورٹ پرائمری سے لیکر سیکنڈری تک اساتذہ کی مسلسل کمی، سرکاری سکولوں میں مسائل کے انبار لگے ہیں، بنیادی مسائل کا سامنا ہے، سرکاری تعلیمی اداروں کی حالت تباہی کے کنارے پہنچ چکی ہیں کیونکہ پرائمری کلاسوں سے لیکر سیکنڈری کلاسوں تک اساتذہ کی مسلسل کمی ہے۔ گزشتہ 30 سال سے بیشتر اساتذہ ریٹائرڈ ہوچکے ہیں ان کے مقابلے میں نئی بھرتی نہیں ہوا ہیں، آبادی بڑھتی جا رہی ہے اساتذہ ریٹائرڈ ہوتے جا رہے ہیں یا نصاب تعلیم [illegible] کے تقاضے ہر سال کورس تبدیل ہوتی جا رہی ہے اساتذہ کیلئے کوئی ٹریننگ تربیت نہیں دی جاتی ہے سارا تعلیمی نظام پرائمری سے لیکر ہائی تک انگلش میں تبدیل ہوا اساتذہ کیلئے کوئی تربیت نہیں، حکومتوں کی کرپشن کی وجہ سے میرٹ پامال ہوچکا ہے سرکاری سکولوں میں کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں ہے طلباء و طالبات کے کتابوں اور کاپیوں سے پڑھائی کا سارا پتہ چلتا معلوم ہو جاتا ہے سرکاری سکولوں میں سیاسی مداخلت کی وجہ سے ہیڈ ماسٹر صاحبان اساتذہ کا راج قائم ہے کوئی نظام چلتا نہیں ہے دیہاتوں میں تعلیم نام کا رہ گیا ختم ہوا ہے اکثر سکولوں میں (ہیڈ) حاضری ان یا ڈیوٹی ہے سکولوں کے اندر مسائل کا ڈیرہ لگا ہوا ہے سرکاری افسروں کے دورے نہیں محکمہ تعلیم کے سیکرٹری و ڈائریکٹر و دیگر ذمہ دار آفسران کا سالانہ دوروں کا شیڈول صرف ضلعی ہیڈکوارٹر شہروں تک محدود ہے سکولوں میں پانی، چار دیواری، کمرے، دیگر بنیادی سامان وائٹ بورڈ، سپورٹس کے سامان کی مسلسل کمی، صوبائی حکومتوں کے بلند دعوے تعلیم پر بیشتر اخراجات سالانہ بجٹ میں تعلیمی اداروں کیلئے فنڈز کی منظوری کے باوجود سکولوں کی حالت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں سرکاری تعلیمی ادارے ناکام جبکہ پرائیویٹ سکولوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے پرائیویٹ سکولوں [illegible] اساتذہ کی تعداد [illegible] کی اساتذہ کے گھروں کے حقدار بھی [illegible] چیک اینڈ بیلنس کا ایک ادارہ ہے پرائیویٹ سکولوں کے مالکان اور اساتذہ طلباء و طالبات کے ساتھ مخلص اور [illegible] ہے جبکہ اس کے باوجود سرکاری تعلیمی اداروں کے [illegible] کے باوجود سرکاری تعلیمی اداروں کے اندر صفائی تک نہیں ہوتی ہے۔

Century Express Quetta

قلات میں سٹریٹ لائٹس کا کام ادھورا چھوڑ دیا گیا، روبینہ عرفان

کچھ سٹریٹ لائٹس کی مرمت کے بعد ٹھیکیدار رفوچکر ہوگیا، کام مکمل کیا جائے

قلات (پ ر) قلات میرا گھر ہے اور میں اپنے گھر کے مکینوں کی سہولت کے لیے ہر وقت تیار ہوں۔ ان کی خدمت کو میں عبادت سمجھتی ہوں۔ ان خیالات کا اظہار سابق ایم این اے بی بی روبینہ عرفان نے اپنے بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج سے چار سال قبل قلات میں بائی پاس روڈ اور گلیوں میں سولر اسٹریٹ لائٹس میں نے اپنے فنڈ سے لگوائیں جس سے نہ صرف روڈ و گلیاں روشن تھیں بلکہ چوریوں میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی۔ یہ لائٹس عوامی مقامات جیسے مساجد، بازار، تعلیمی اداروں کے نزدیک نصب کی گئی ہیں۔ ان میں سے اکثر خراب ہوگئی تھیں۔ بحالی اور مرمت کے لیے سابق ڈپٹی کمشنر قلات جمیل بلوچ نے 80 لاکھ روپے مختص کیے لیکن ٹھیکیدار کی مجت سے کچھ اسٹریٹ لائٹس کی مرمت کرکے رفوچکر ہوگیا۔ اب نہ تو ٹھیکیدار فون اٹینڈ کرتا ہے اور نہ ہی رابطے میں ہے۔ یہ عوامی اسکیم ہے اور اسکے اصل مالک قلات کے عوام ہیں۔ میرے تمام اسکیمات چاہے روڈ ہو، ہسپتال ہو، سیوریج سسٹم، سکولوں کے اضافی ہال ہوں یا بلڈنگ و کمپیوٹر، سارے قلات کے عوام کی بہبود و خوشحالی کیلئے ہیں لہٰذا ٹھیکیدار عوامی ردعمل کا سامنا کرتے ہوئے سامنے آئیں اور جواب دے۔

تختانی بائی پاس میں کچرے کے انبار لگ گئے، پی کے میپ

شہر کا کچرہ وہاں پھینکا جارہا ہے، گنجائش بالکل ختم ہوگئی، صفائی کرائی جائے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کچرہ منڈی کے علاقے تختانی بائی پاس پشتونستان علاقائی یونٹ کی حدود میں میٹروپولیٹن کی زمین پر عارضی طور پر کچرا ڈالنے کیلئے استعمال ہو رہی تھی۔ اب مکمل طور پر بھر چکی ہے۔ اس جگہ کی گنجائش ختم ہو چکی ہے، مگر اس کے باوجود یہاں مسلسل کچرا پھینکا جا رہا ہے۔ صورتحال اس حد تک خراب ہو چکی ہے کہ کچرے کے ڈھیر اردگرد کی آبادی اور گلیوں تک پھیل چکے ہیں۔ بدبو، گندگی اور تعفن نے اہل علاقہ کی زندگی اجیرن بنا دی، مختلف بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ اب اس مقام پر مزید کچرا ڈالنے کی گنجائش باقی نہیں رہی۔ ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن، صفائی پروجیکٹ کوئٹہ کی انتظامیہ فوری طور پر یہاں مزید کچرا پھینکنے کا سلسلہ بند کرکے موجودہ کچرے کو ہنگامی بنیادوں پر یہاں سے منتقل کرنے کیلئے اقدامات کرے اور صفائی کے مستقل اور بہتر انتظامات کیے جائیں۔

پشین میں گاڑی پر فائرنگ سے دو افراد ہلاک

شناخت کے بعد ایک لاش ورثاء کے حوالے، دوسری مردہ خانے میں رکھ دی گئی

کوئٹہ/پشین (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) پشین میں [illegible] کے قریب گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق پشین میں [illegible] کی شب نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے [illegible] کے قریب کھڑی گاڑی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں گاڑی میں موجود دو افراد جاں بحق ہوگئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشیں ہسپتال منتقل کیں جہاں ایک کی شناخت [illegible] خان ولد حاجی [illegible] کے نام سے ہوئی ہے۔ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی جبکہ دوسری لاش شناخت کے لئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی۔

تمبو: مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے قبائلی رہنما کو ہلاک کردیا۔ پولیس کے مطابق تمبو پولیس تھانہ خان کوٹ کی حدود میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے بجارانی قبیلے کی اہم شخصیت میر جمعہ خان بجارانی کو ہلاک کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے، پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی۔

گنداواہ میں پولیس چوکی نذر آتش، امن فورس سے اسلحہ چھین لیا گیا

پولیس کی ناکہ بندی کے بعد مسلح افراد فرار ہوگئے، قائم مقام ایس پی جھل مگسی

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی کے ضلعی صدر مقام گنداواہ کے قریب شوران روڈ پر قائم گاجان پولیس چوکی کو نامعلوم افراد نے نذر آتش کردیا جبکہ اس سے پہلے امن فورس کے چار افراد سے اسلحہ چھین کر ان کی چوکی کو بھی آگ لگادی گئی۔ پولیس کی ناکہ بندی کے بعد مسلح افراد فرار ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ گنداواہ کی حدود [illegible] میں امن فورس کے چار افراد سے اسلحہ چھین لیا گیا اور ان کی چوکی کو آگ لگانے کے بعد نامعلوم مسلح افراد نے شوران روڈ پر قائم گاجان پولیس چوکی کو نذر آتش کردیا۔ قائم مقام ایس پی جھل مگسی [illegible] نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ چند نامعلوم مسلح افراد کی موومنٹ ضلعی صدر مقام گنداواہ کی جانب ہے جو سرکاری املاک کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کردی تاہم نامعلوم مسلح افراد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

کاسی روڈ پر قتل ہونے والے بھائیوں کا قاتل اسپیشل برانچ کا انسپکٹر نکلا

ملزم کے بھتیجے سے لین دین کا تنازعہ تھا، گاڑی سے سروس کارڈ برآمد ہونے پر گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کاسی روڈ پر قتل ہونے والے دو بھائیوں کا قاتل اسپیشل برانچ کا انسپکٹر نکلا، گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں، واقعہ ملزم کے بھتیجے سے لین دین کا تھا۔ پولیس کے مطابق کاسی روڈ کے علاقے عبدالمجید اسٹریٹ میں گزشتہ روز دو بھائیوں سعادت اللہ اور امین اللہ ولد عطاء اللہ کو قتل کیا گیا تھا، ملزم اپنی گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگیا تھا۔ گاڑی کو قبضے میں لے کر [illegible] اس میں سے اسپیشل برانچ کے انسپکٹر [illegible] کا کارڈ برآمد ہوا۔ پولیس ٹیم نے ابتدائی تحقیقات کے بعد ملزم کے گھر پر چھاپہ مارا [illegible] جلد ہی گرفتار کرلیا جائے گا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم کے بھتیجے [illegible] 1995 [illegible] بھائیوں کے قتل میں سرکاری اسلحہ کے استعمال [illegible] کوئی تصدیق نہیں ہوئی، پولیس ملزم انسپکٹر [illegible] کی گرفتاری کیلئے چھاپے مار رہی ہے اور واقعہ کی تحقیقات جاری ہیں، جلد ہی حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں گے۔

شیخ واصل کے قریب سیکورٹی فورسز کیساتھ فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشتگرد ہلاک

فورسز نے اسلحہ قبضے میں لے کر لاشیں سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کردیں، سرچ آپریشن کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز کا مستونگ شیخ واصل روڈ کے قریب فائرنگ کا تبادلہ، دو دہشت گرد ہلاک، اسلحہ قبضے میں لے لیا جبکہ لاشیں سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کردی گئیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کے جوان گزشتہ شب مستونگ کے علاقے شیخ واصل روڈ پر معمول کی گشت کررہے تھے کہ دہشت گردوں نے فورسز پر فائرنگ کردی جس پر جوانوں نے جرات اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں دو دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ فورسز نے دہشت گردوں کا اسلحہ قبضے میں لے کر لاشیں سول ہسپتال منتقل کردیں جبکہ فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کردیا ہے۔

نوکنڈی میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر خودکش حملہ کرنے والی خاتون کی سہولت کار گرفتار

بمبار خاتون کو شوہر گھر لے کر آیا، 12 نومبر کو اپنے ساتھ لے گیا اور 30 نومبر کو اس سے خودکش حملہ کروایا

واردات کے بعد شوہر افغانستان فرار ہوگیا، بیوی پکڑی گئی، اس کی رہائی کیلئے بی ایل اے کی مہم چلائی گئی، معاون خصوصی داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز نے نوکنڈی میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر خودکش حملہ کرنے والی خاتون کے سہولت کار کی بیوی کو گرفتار کرلیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایا اور معاون خصوصی برائے محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی میں فتنہ الہندوستان ملوث ہے جس کا واضح ثبوت نوکنڈی حملے میں کالعدم تنظیم بی ایل ایف کی خاتون خودکش بمبار کے سہولت کار کی بیوی رحیمہ بی بی کی گرفتاری ہے۔ اس کے شوہر نے [illegible] استعمال کیا، وہ خود بی ایل ایف کے لیے کام کرتا تھا اور بعد میں افغانستان بھاگ گیا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال 30 نومبر کو ایف سی ہیڈکوارٹر پر حملے میں ایک خاتون بمبار کو استعمال کیا گیا [illegible] اور خود افغانستان بھاگ گیا۔ [illegible] ہے جو نوکنڈی حملے میں ملوث بی ایل ایف کی خاتون خودکش بمبار کی سہولت کار تھی۔ رحیمہ بی بی کا خاوند [illegible] کے لئے کام کرتا تھا [illegible] اور اس فون سے دہشتگردوں سے رابطے جاری رہے [illegible] ایک خاتون خودکش حملہ آور کو اپنے گھر پر [illegible] افغانستان [illegible] حملے کی تیاری کروائی [illegible] ایف سی ہیڈکوارٹرز پر حملے کے لئے استعمال کیا گیا [illegible] رحیمہ بی بی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ میرا تعلق [illegible] کے علاقے [illegible] سے ہے، اپریل 2025 میں منظور احمد سے شادی ہوئی [illegible] 11 نومبر 2025 کو میرا شوہر ایک انجان عورت کو ہمارے گھر لایا، ایک رات بعد 12 نومبر کو شوہر اس عورت کو اپنے ساتھ لے گیا۔ 30 نومبر کو ایف سی ہیڈکوارٹر حملے کے بعد میرے شوہر نے بتایا کہ یہی لڑکی تھی جس نے یہ خودکش حملہ کیا [illegible] افغانستان [illegible] بلوچستان [illegible] کے استعمال [illegible] رحیمہ بی بی اس وقت حکومت کی [illegible]

پولیس نے ون ویلنگ کرنیوالوں کی 107 موٹر سائیکل قبضے میں لے لیں

[illegible] کارروائی جاری رہے گی اور کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی، پولیس حکام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ مرزا اجلال حسن کی ہدایت پر ٹریفک پولیس نے ون ویلنگ کرنے والے نوجوان موٹر سائیکل سواروں کے خلاف ایئرپورٹ روڈ، بائی پاس اور دیگر ملحقہ علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے 107 موٹر سائیکلوں کو بند کرکے ان کے خلاف کارروائی شروع کردی ہے۔ ٹریفک پولیس نے گزشتہ روز ایئرپورٹ روڈ، بائی پاس سمیت ملحقہ علاقوں میں کارروائی کی، ان علاقوں میں نوجوان خطرناک ون ویلنگ کرتے ہوئے دیکھے گئے جس پر ٹریفک پولیس کے عملے نے کارروائیوں کے دوران اب تک 107 سے زائد موٹر سائیکل سواروں کے خلاف کارروائی کرکے موٹر سائیکلیں تھانوں میں بند کرکے کارروائی شروع کردی۔ ٹریفک پولیس کا کہنا ہے کہ ون ویلنگ میں ملوث افراد کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رہے گی اور کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی، ٹریفک پولیس کا کام ہے کہ روڈ پر شہریوں اور ٹریفک قوانین کی پاسداری پر [illegible] یقینی بنائے۔

ڈاکوؤں کی فائرنگ سے نوجوان زخمی

نوشکی (نامہ نگار) پاک ایران قومی شاہراہ پر [illegible] 40 [illegible] ڈاکوؤں نے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش میں مزاحمت پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک نوجوان گولی لگنے سے زخمی ہوگیا اور موٹر سائیکل سوار وہاں سے بچ نکلنے [illegible] فرار ہوگئے، زخمی نوجوان کو گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال میں طبی امداد دی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated: 19 APR 2026 Page No. 13

ٹیکنیکل کمیٹی کا اجلاس، مائنز اینڈ منرلز ایکٹ میں ترمیم کے حوالے سے تجاویز پیش

حتمی شکل دے کر تجاویز ڈرافٹ کی صورت میں حکومت کو ارسال کر دی جائیں گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی زیر صدارت مائنز اینڈ منرلز ایکٹ میں ترمیم کیلئے ٹیکنیکل ماہرین پر مشتمل کمیٹی کا اجلاس، تجاویز پر غور کیا گیا۔ ہفتہ کو بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی زیر صدارت سیاسی جماعتوں پر مشتمل ٹیکنیکل کمیٹی کا اجلاس ہوا، جس میں جمعیت علماء اسلام، پشتونخوا نیپ، جمہوری وطن پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، آل پاکستان مائنز ایسوسی ایشن اور [illegible] کے نمائندے شریک ہوئے۔ [illegible] اجلاس میں سیاسی جماعتوں کے ٹیکنیکل ماہرین نے ایکٹ میں ترمیم کے حوالے سے اپنی اپنی تجاویز پیش کیں۔ انہوں نے بتایا کہ اپوزیشن جماعتوں [illegible] مکمل کر دی جائیں گی۔ واضح رہے کہ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی زیر صدارت 15 اپریل کو ہونے والے اجلاس میں سیاسی جماعتوں کے ٹیکنیکل ماہرین پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو مائنز اینڈ منرلز ایکٹ میں ترامیم کیلئے تجاویز کو حتمی شکل دے کر ڈرافٹ کی صورت میں حکومت کو ارسال کرے گی۔

عوام کے بنیادی حقوق کی جدوجہد جاری رہیگی، پشتونخوا نیپ

احتجاج میں عوام کی بھرپور شرکت پارٹی کی اصولی سیاست، واضح موقف اور عوامی جدوجہد پر مکمل اعتماد کا مظہر ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات میں حالیہ ہوشربا اور غیر معمولی اضافے اور ملک بھر میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کے خلاف ملک کے طول و عرض، بالخصوص پشتونخوا وطن کے مختلف اضلاع، شہروں اور قصبوں میں دو ہفتوں کے دوران ہونے والے احتجاجی مظاہروں میں ہزاروں افراد کی شرکت اس امر کا واضح اور ناقابل تردید ثبوت ہے کہ عوام کو پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی اصولی سیاست، واضح موقف اور عوامی جدوجہد پر مکمل اعتماد حاصل ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے جب ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافے اور عوام کو درپیش دیگر سنگین مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے احتجاجی تحریک کا اعلان کیا تو اس کا بنیادی مقصد نہ صرف مہنگائی سے پسے ہوئے عوام کی آواز کو موثر انداز میں ایوانوں تک پہنچانا تھا بلکہ حکمرانوں کو یہ باور کرانا بھی تھا کہ عوام اب مزید معاشی استحصال، ناانصافی اور غیر دانشمندانہ پالیسیوں کا بوجھ اٹھانے کے لیے ہرگز تیار نہیں۔ پارٹی نے ایک ذمہ دار، باشعور اور حقیقی عوامی نمائندہ جماعت کے ناطے پشتونخوا وطن کے ہر چھوٹے بڑے شہر، قصبے اور دور دراز علاقوں میں جلسوں، جلوسوں اور احتجاجی مظاہروں کا انعقاد کیا، جہاں عوام نے نہایت جوش و خروش کے ساتھ شرکت کر کے اپنے بنیادی حقوق کے لیے بھرپور آواز بلند کی۔ پریس ریلیز میں کہا گیا کہ ان احتجاجی سرگرمیوں کے دوران مقررین نے نہایت واضح اور دو ٹوک انداز میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری اور نمایاں کمی، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے، [illegible] بنیادی مسائل کے فوری اور مستقل حل، بجلی کی غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ کے خاتمے، روزگار کے مواقع کی فراہمی اور امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال جیسے اہم عوامی مسائل کو اجاگر کیا۔ بیان میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ، معاشی انصاف کے قیام، صوبے کے وسائل پر عوام کے حق ملکیت کے دفاع اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی جمہوری، آئینی اور پرامن جدوجہد بھرپور صورت جاری رکھے گی۔

نجی تعلیمی ادارے مستحق طلبہ کو مفت تعلیم کی فراہمی یقینی بنائیں، ہدایت الرحمٰن

تعلیم کے ساتھ تربیت اور عملی کردار سازی بھی نہایت ضروری ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور امن کے لیے تعلیم اور جدید ٹیکنالوجی کا فروغ ناگزیر ہے۔ حکومت نجی تعلیمی شعبے کی سرپرستی اور بھرپور تعاون کرے۔ نجی تعلیمی ادارے بھی یتیموں، غریبوں اور مستحق طلبہ کو مفت تعلیم کی فراہمی یقینی بنائیں۔ بلوچستان میں تعلیمی خدمات کے میدان میں جماعت اسلامی کا کردار روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں دارارقم اسکول سسٹم کی تعارفی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے شہید میر سرفراز خان کاسی شہید فاؤنڈیشن کے چیئرمین ارباب محمد افضل کاسی، دارارقم اسکول سسٹم کے ڈائریکٹر زاہد اختر بلوچ اور عبدالرب نے بھی خطاب کیا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بچوں کو ناخواندہ رکھنا اور انہیں تعلیم سے محروم کرنا انتہائی تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے ساتھ تربیت اور عملی کردار سازی بھی نہایت ضروری ہے بغیر تربیت اور عمل کے تعلیم کے ثمرات حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ دیگر مقررین نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی حقیقی خدمت وہی لوگ کر رہے ہیں جو معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے کوشاں ہیں۔

بلوچستان کی صورتحال پر صدر زرداری کی گہری نظر ہے، علی حسن زہری

صدر مملکت دورہ چین کے بعد اہم اور فیصلہ کن اجلاسوں کی صدارت کریں گے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سینئر رہنما، پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نائب صدر اور صدر مملکت آصف علی زرداری کے ترجمان برائے بلوچستان میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال پر صدر مملکت آصف علی زرداری کی گہری نظر ہے اور وہ تمام معاملات کی خود نگرانی کر رہے ہیں تاکہ صوبے میں پائیدار سیاسی استحکام، عوامی اعتماد اور ترقی کے عمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنان، رہنماؤں، عہدیداروں اور ووٹرز کے تمام تحفظات اور شکایات بنیادی طور پر دور کیے جائیں گے کیونکہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ سے جمہوری اقدار، عوامی خدمت اور ترقی کی سیاست پر کاربند رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے پارٹی قیادت اس کو ہرگز ٹھیس نہیں پہنچنے دے گی اور کارکنان کے حقوق کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔ علی حسن زہری نے بتایا کہ سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ خان زہری [illegible] تاکہ اتحادی جماعتوں، پارٹی قیادت اور کارکنان کے تحفظات کا باہمی مشاورت سے جلد از جلد حل کیا جا سکے اور سیاسی ہم آہنگی کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری دورہ چین کے بعد اہم اور فیصلہ کن اجلاسوں کی صدارت کریں گے جن میں بلوچستان سمیت ملک کی مجموعی سیاسی اور امن و امان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ ان اجلاسوں میں اہم فیصلے متوقع ہیں جو صوبے میں ترقی، خوشحالی اور استحکام کی نئی راہیں ہموار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت کے متوقع دورہ بلوچستان کو بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی قرار دیا جا رہا ہے۔

پولیو کے خاتمے کیلئے ہر گھر تک رسائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے، ڈی سی کوئٹہ

پولیو مہم کے انکاری والدین سے براہ راست ملاقاتیں کرکے ان کے تحفظات دور کیے جا رہے ہیں

آگاہی دینے کے ساتھ انہیں مطمئن کر رہے ہیں کہ پولیو ویکسین بچوں کو معذوری سے بچانے کے لیے ناگزیر ہے

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت پر شہر اور مضافات میں جاری انسداد پولیو مہم کے دوران ضلعی انتظامیہ کے افسران نے متحرک کردار ادا کرتے ہوئے انکاری والدین سے براہ راست ملاقاتیں کیں اور انہیں قائل کر کے ریفوزل کیسز کور کیے۔ مہم کے دوران گھر گھر جا کر والدین کے تحفظات دور کیے گئے اور بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے گئے۔ اس حوالے سے اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی، زیر تربیت اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ثناء اللہ اور تحصیلدار کریم بخش نے یو سی کوتوال اور قلی عمر میں جاری مہم کے دوران گھر گھر دورے کیے۔ انہوں نے والدین کو آگاہی دے کر ان کے خدشات ختم کیے اور موقع پر موجود ریفوزل بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے۔ جبکہ تحصیلدار ہمایوں خان کاکڑ نے پشتون آباد کے مختلف علاقوں میں پولیو سے انکار کرنے والے والدین کے گھروں کا دورہ کیا۔ انہوں نے والدین سے مؤثر بات چیت کرتے ہوئے پولیو ویکسین سے متعلق آگاہی فراہم کی اور ان کے تحفظات دور کیے۔ اس کے نتیجے میں متعدد ریفوزل کیسز کور کرتے ہوئے بچوں کو قطرے پلانے کو یقینی بنایا گیا اس کے علاوہ اسپیشل مجسٹریٹ حبیب سردار نے سرہ غرگئی اور ملحقہ علاقوں میں گھر گھر جا کر انکاری والدین سے ملاقاتیں کیں۔ انہوں نے والدین کو پولیو ویکسین کی اہمیت سے آگاہ کیا اور انہیں مطمئن کیا، جس کے بعد ریفوزل بچوں کو بھی کامیابی کے ساتھ قطرے پلا دیے گئے۔ اسپیشل مجسٹریٹ عزت اللہ نے ولی جیٹ، قلی جیو، شاہ ولی چوک اور دیگر مقامات پر جاری پولیو مہم میں متحرک کردار ادا کیا۔ انہوں نے گھر گھر جا کر انکاری والدین سے مؤثر انداز میں بات چیت کی اور انہیں قائل کیا، جس کے نتیجے میں ریفوزل بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر مکمل طور پر کور کیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق پولیو کے خاتمے کے لیے ہر گھر تک رسائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ افسران والدین کو آگاہی دینے کے ساتھ ساتھ انہیں مطمئن کر رہے ہیں کہ پولیو ویکسین بچوں کو معذوری سے بچانے کے لیے ناگزیر ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ مہم کو مؤثر بنانے کے لیے انکاری کیسز پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے اور یہ عمل مہم کے اختتام تک جاری رہے گا۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر، اورماڑہ میں غیر قانونی ٹرالرز کی یلغار، سمندری حیات کی نسل کشی

مقامی ماہی گیروں اور سماجی کارکنوں نے ٹرالرز کی ویڈیو جاری کر دی، متعلقہ حکام خاموش، چھوٹی کشتیوں کے ذریعے روزگار کمانے والوں کو مشکلات

صورتحال برقرار رہی تو آنے والے دنوں میں سمندر سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کو شدید معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا

گوادر (این این آئی) گوادر کی تحصیل اورماڑہ میں تاریخ کی بدترین ٹرالنگ زوروں سے جاری، دن دیہاڑے غیر قانونی ٹرالرز سمندری حیات کی نسل کشی میں بلا خوف و خطر مصروف۔ مقامی ماہی گیروں اور سماجی کارکنوں نے ٹرالرز کی ویڈیو جاری کرکے محکمہ فشریز کو فوری کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق گوادر کی تحصیل اورماڑہ ایک بار پھر غیر قانونی ٹرالنگ کے عفریت کے سامنے بے بس دکھائی دیتی ہے جہاں گزشتہ تین دنوں سے سمندری حدود میں بڑے پیمانے پر سمندری حیات کی بے دریغ نسل کشی جاری ہے۔ مقامی ماہی گیروں کی جانب سے جاری کی جانے والی ویڈیوز نے اس سنگین صورتحال بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

کو بے نقاب کر دیا ہے جس میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ بڑے ٹرالرز نہایت بے خوفی کے ساتھ سمندر کا سینہ چیرتے ہوئے قیمتی آبی حیات کو مسلسل تباہ کر رہے ہیں۔ سیاسی و سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ متعلقہ حکام اور محکمہ فشریز کی موجودگی کے باوجود غیر قانونی ٹرالنگ کا دھندہ کھلے عام جاری ہے، کیا سمندری وسائل کا تحفظ صرف کاغذی دعووں تک محدود ہو کر رہ گیا ہے؟ یا پھر بااثر عناصر کی پشت پناہی نے قانون کو مفلوج کر دیا ہے؟ اورماڑہ کے سماجی کارکنان نے بھی اس صورتحال کی شدید مذمت کرتے ہوئے محکمہ فشریز اور حکومت بلوچستان سے فوری اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اگر اب تک کوئی ٹھوس اقدام سامنے نہ آیا تو مقامی ماہی گیری کی صنعت ایک بڑا سوالیہ نشان بن جائے گی۔ ماہی گیر برادری پہلے ہی معاشی بدحالی کا شکار ہے، اس اندھا دھند ٹرالنگ کے باعث مزید مشکلات میں گھرتی جا رہی ہے۔ چھوٹی کشتیوں کے ذریعے روزی کمانے والے ماہی گیر اب نہ صرف اپنے روزگار بلکہ سمندری ماحولیاتی توازن کے مکمل خاتمے کے خطرے سے بھی دوچار ہیں۔ ماہرین کے مطابق اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو آنے والے دنوں میں سمندر سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کا مستقبل تاریک ہو سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated 19 APR 2026 Page No. 11

شدت پسند مذموم مقاصد کیلئے خواتین و بچوں کو ڈھال بنا رہے ہیں، حمزہ شفقات

بلوچستان میں حالیہ دہشتگردی و دراندازی کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں جس کے شواہد موجود ہیں، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ

دہشتگرد کارروائیاں کر کے دوبارہ سرحد پار فرار ہو جاتے ہیں، معاشرہ مشکوک عناصر پر نظر رکھے، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایا

عوام سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے سیکیورٹی اداروں کے ساتھ تعاون کریں، معاون خصوصی محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایا اور معاون خصوصی برائے محکمہ داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ دہشت ...... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

گردی اور دراندازی کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں جس کے شواہد موجود ہیں، شدت پسند خواتین و بچوں کو ڈھال بنا رہے ہیں، دہشت گرد کارروائیاں کر کے دوبارہ سرحد پار فرار ہو جاتے ہیں، معاشرہ مشکوک عناصر پر نظر رکھے، خواتین کا بطور ہتھیار استعمال بلوچ روایات کے منافی، والدین شادیوں سے قبل خاندانوں کی جانچ پڑتال کریں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں کوئٹہ میں ایک اہم پریس کانفرنس کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ بلوچستان میں ہونے والے حالیہ دہشت گردی کے واقعات اور سرحد پار دراندازی کے تانے بانے افغانستان سے ملتے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ دہشت گرد افغانستان سے پاکستان میں داخل ہو کر کارروائیاں کرتے ہیں

صحت مراکز میں سہولیات کی فراہمی جاری رکھیں گے، اسپیشل مجسٹریٹ

شعیب سردار کا دورۂ بی ایچ یو سرہ غڑگی، مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا

کوئٹہ (پ ر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی ہدایات پر اسپیشل مجسٹریٹ شعیب سردار نے بی ایچ یو سرہ غڑگی کا دورہ کیا، دورے کے دوران انہوں نے مرکز صحت کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا جس میں سٹاف کی حاضری، ادویات کا اسٹاک، مشینری، لیبارٹری اور دیگر سہولیات شامل تھیں۔ اس موقع پر انہوں نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت سہولیات کا جائزہ لیا اور موقع پر موجود عملے سے ملاقات کر کے درپیش مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ بی ایچ یو کو درپیش پانی کے مسئلے کو حل کرنے کے اقدامات اٹھائے گئے تاکہ مریضوں ...... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اور عملے کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ ہو۔ اسپیشل مجسٹریٹ نے واضح کیا کہ صحت کے مراکز میں سہولیات کی فراہمی اور بہتری کیلئے تمام ضروری اقدامات جاری رہیں گے۔

سرکاری ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے پہلے دن 65 فیصد رقم ادا کرنے کا فیصلہ

صوبائی فنانس ڈیپارٹمنٹ نے پیشگی پنشن کا نظام متعارف کرا دیا جو تاخیر کے خاتمے کی جانب اہم پیش رفت ہے

صوبائی حکومت کی سرکاری ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو فوری ریلیف، پنشن کا عمل خودکار اور شفاف بنانے کیلئے ہدایات جاری

یہ سہولت صرف ان ملازمین کیلئے دستیاب ہوگی جو ریٹائرمنٹ کے بعد پنشن کے اہل ہوں گے، حکم نامہ

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان کے فنانس ڈیپارٹمنٹ نے سرکاری ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے بعد وقت پر پنشن کی تاخیر کے مسئلے کے حل کیلئے ایک اہم اور قابل ستائش اقدام اٹھاتے ہوئے پیشگی پنشن (Anticipatory Pension) کی فراہمی کا باقاعدہ حکم نامہ جاری کر دیا ہے۔ اس نئے نظام کے تحت ریٹائر ہونے والے ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے پہلے ہی دن ان کی متوقع پنشن کا تقریباً 65 فیصد حصہ براہ راست ان کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے گا، جس سے مالی مشکلات میں واضح کمی آنے کی توقع ہے۔ سرکاری دستاویزات ...... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق یہ سہولت صرف ان ملازمین کیلئے دستیاب ہوگی جو ریٹائرمنٹ کے بعد پنشن کے اہل ہوں گے اور جن کا ریکارڈ پہلے سے SAP سسٹم میں موجود ہوگا۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ نے تمام محکموں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اپنے ملازمین کی پنشن کیسز بروقت شروع کریں اور عمل کریں تاکہ کسی قسم کی تاخیر نہ ہو۔ حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ پیشگی پنشن کی ادائیگی زیادہ سے زیادہ ایک سال تک جاری رہے گی یا اس وقت تک جب تک باقاعدہ پنشن کا اجراء نہ ہو جائے۔ اگر کسی وجہ سے ایک سال کے اندر مکمل پنشن شروع نہ ہو سکے تو زیادہ سے زیادہ مزید تین ماہ کی توسیع دی جا سکتی ہے، تاہم اس سے زائد مدت کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس نظام کے تحت محکموں کے سربراہان کو بھی اہم ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ BPS-16 اور اس سے اوپر کے افسران کے لئے متعلقہ ڈیپارٹمنٹ ہیڈ جبکہ BPS-1 سے 15 تک کے ملازمین کیلئے آفس ہیڈ ریٹائرمنٹ کی تاریخ پیشگی فراہم کریں گے تاکہ اسی دن سے پیشگی پنشن کا اجرا ممکن بنایا جا سکے۔ اگر کسی سرکاری ملازم کے خلاف کوئی انکوائری یا قانونی کیس زیر التواء ہو تو اس کا واضح ذکر ریٹائرمنٹ نوٹیفکیشن میں کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے تاکہ بعد میں کسی قسم کی پیچیدگی پیدا نہ ہو۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ کے مطابق پیشگی پنشن کی ادائیگی براہ راست ملازمین کے بینک اکاؤنٹس میں منتقل کی جائے گی، جس سے شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ اگر کسی ملازم کا انتقال ہو جائے تو اس کے اہل خانہ اپنے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات فراہم کر کے اس سہولت سے مستفید ہو سکیں گے۔ حکام نے اس بات پر بھی زور دیا ہے کہ ممکنہ کوشش کی جائے کہ ریٹائرمنٹ کے اگلے مہینے کے پہلے دن باقاعدہ پنشن کا اجراء شروع ہو جائے تاکہ پیشگی پنشن کی ضرورت کم سے کم پیش آئے۔ تاہم اگر ادائیگیوں میں کسی قسم کا فرق سامنے آئے تو ...... سے

بلوچستان سے افغان مہاجرین کی رضاکارانہ واپسی میں تیزی

دستاویزی مسائل اور معاشی مشکلات کے باوجود ہزاروں افغان مہاجرین وطن واپسی کی راہ پر

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں مقیم افغان مہاجرین کی اپنے وطن رضاکارانہ واپسی کے رجحان میں حالیہ دنوں میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ کوئٹہ، چمن، پشین، قلعہ عبداللہ اور ژوب سمیت دیگر علاقوں سے ہزاروں افغان شہری اپنے خاندانوں سمیت افغانستان روانہ ہو رہے ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق چمن بارڈر اور دیگر سرحدی ...... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

گزرگاہوں پر واپسی کے لیے آنے والے قافلوں کی غیر معمولی نقل و حرکت ریکارڈ کی گئی ہے۔ واپسی کے اس عمل کو منظم بنانے کے لیے سرحدی پوائنٹس پر رجسٹریشن اور دستاویزات کی جانچ کے لیے اضافی عملہ تعینات کیا گیا ہے، جبکہ خواتین، بچوں اور بزرگوں کے لیے خصوصی سہولت مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ امدادی تنظیموں کا کہنا ہے کہ واپسی کی بڑی وجوہات میں قانونی دستاویزات کے مسائل، روزگار کے محدود مواقع اور معاشی مشکلات شامل ہیں۔ مہاجرین کی ایک بڑی تعداد افغانستان میں امن و استحکام کی امید اور اپنے رشتہ داروں سے دوبارہ جڑنے کی خواہش میں وطن واپس جا رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ واپسی کا یہ عمل مکمل طور پر رضاکارانہ ہے اور انسانی حقوق کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی بھی قسم کے دباؤ کی پالیسی اختیار نہیں کی گئی۔ صوبائی اور وفاقی ادارے باہمی تعاون سے اس عمل کی نگرانی کر رہے ہیں تاکہ یہ عمل پرامن اور محفوظ بنایا جا سکے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر موجودہ رجحان برقرار رہا تو آنے والے ہفتوں میں اس رفتار میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے، جس کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے۔

2 بھائیوں کے قاتل انسپکٹر کو قانون کے کٹہرے میں لائیں گے، ایس ایس پی آپریشن

کیس میں تحقیقات کا دائرہ مزید وسیع کر دیا، ملزم کی گرفتاری کیلئے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، آصف خان

گمراہ کن خبروں سے اجتناب، مستند معلومات پر یقین رکھیں، انصاف کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے گی، عوام سے اپیل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں 2 بھائیوں کے قتل کیس میں پولیس نے تحقیقات کا دائرہ مزید وسیع کر دیا، جبکہ ملزم کی گرفتاری کیلئے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ آصف خان نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مرکزی ملزم انسپکٹر نقیب اللہ کے حوالے سے یہ بات زیر تحقیق ہے کہ آیا اس نے سرکاری پستول استعمال کیا یا نہیں، اس کی تصدیق کا عمل جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ واقعہ کی ہر پہلو سے تحقیقات کی جا رہی ہیں اور حقائق جلد سامنے لائے جائیں گے۔ آصف خان کے مطابق ملزم کی گرفتاری کیلئے مختلف ...... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

علاقوں میں چھاپے مارے جا رہے ہیں اور اسے جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ قانون سب کیلئے برابر ہے اور کسی کو بھی رعایت نہیں دی جائے گی۔ ایس ایس پی آپریشن نے مزید بتایا کہ واقعہ میں ملوث دیگر افراد کے کردار کی بھی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں، جبکہ پولیس کی جانب سے شواہد اکٹھے کئے جا رہے ہیں تاکہ کیس کو منطقی انجام تک پہنچایا جا سکے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ گمراہ کن خبروں سے اجتناب کریں اور صرف مستند معلومات پر یقین رکھیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ انصاف کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta
Bullet No. 1
Dated: 19 APR 2026 Page No. 9

CM Bugti praises civil-military synergy, highlights youth empowerment

APP

QUETTA: Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, on Saturday lauded Pakistan's leadership role on the global stage, emphasizing that the joint strategy of national and military leadership forms the foundation of the country's stability.

He made these remarks while addressing participants of the 55th training course of Pakistan Naval War College, who met him in Quetta. Sarfraz Bugti paid tribute to Prime Minister's leadership and the professional efforts of Field Marshal Syed Asim Munir, noting that civil-military cooperation has brought significant success in the fight against terrorism and strengthened Pakistan's defense and strategic vision. During the meeting, the Chief Minister discussed Balochistan's political, security, and socio-economic situation, underlining the province's pivotal role in country's future given its geo-strategic importance. He stressed that sustainable peace in Balochistan required close coordination between civil and military institutions, which is being actively pursued.

Sarfraz Bugti assured that the state was fully aware of activities of anti-state elements and countering them with effective strategies.

Highlighting government initiatives, he announced that Rs 40 billion were being allocated to strengthen Balochistan Police and an additional 10 billion rupees for the Counter Terrorism Department (CTD) to ensure lasting peace and security.

The Chief Minister described youth as the nation's most valuable asset, stressing the need to integrate them into the mainstream through merit, transparency, and purposeful dialogue.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 27 | اتوار 19 اپریل 2026ء بمطابق یکم ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 106

قومی و عسکری قیادت کی مشترکہ حکمت عملی ملکی استحکام کی بنیاد ہے، سرفراز بگٹی

عالمی منظرنامے میں پاکستان کے قائدانہ کردار پر فخر ہے

سول و عسکری قیادت کے موثر اشتراک نے دہشت گردی کیخلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں، پاکستان کے دفاعی و اسٹریٹجک وژن کو مزید مضبوط، واضح اور ہمہ جہت بنایا ہے

بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سول و عسکری قیادت کے درمیان ہم آہنگی ناگزیر ہے اور اسی اشتراک کے تحت ہم آگے بڑھ رہے ہیں، غیر متوازن ترقی کو شورش کی وجہ قرار دینا درست تجزیہ نہیں

بعض عناصر ریاست کو غیر مستحکم کرنے کے لیے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں تاہم ریاست ان تمام سرگرمیوں سے پوری طرح آگاہ ہے اور موثر حکمت عملی کے تحت ان کا مقابلہ کر رہی ہے، تربیتی کورس کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یہاں پاکستان نیول وار کالج کے 55ویں تربیتی کورس کے شرکاء نے ملاقات کی، وزیراعلیٰ نے ملک میں قیام امن (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

استحکام اور قومی سلامتی کے فروغ کے لیے وزیراعظم پاکستان کی قیادت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی پیشہ ورانہ وقائدانہ کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سول و عسکری قیادت کے موثر اشتراک نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں اور پاکستان کے دفاعی و اسٹریٹجک وژن کو مزید مضبوط، واضح اور ہمہ جہت بنایا ہے ملاقات میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے نیول وار کورس کے شرکاء سے صوبے کی مجموعی سیاسی، سیکیورٹی اور سماجی و معاشی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور تاریخی حوالوں سے گفتگو کی اس موقع پر انہوں نے عالمی منظرنامے میں پاکستان کے قائدانہ کردار کو سراہتے ہوئے قومی و عسکری قیادت کی مشترکہ حکمت عملی کو ملکی استحکام کی بنیاد قرار دیا اور کہا کہ درپیش چیلنجز کے باوجود ملک کا دفاعی اور اسٹریٹجک وژن مضبوط اور واضح ہے وزیراعلیٰ نے خطے کی تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال اور جیو اسٹریٹجک اہمیت کے تناظر میں بلوچستان کے کلیدی کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ پاکستان کے مستقبل میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سول و عسکری قیادت کے درمیان ہم آہنگی ناگزیر ہے اور اسی اشتراک کے تحت ہم آگے بڑھ رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے غیر متوازن ترقی کو شورش کی وجہ قرار دینا درست تجزیہ نہیں، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض عناصر ریاست کو غیر مستحکم کرنے کے لیے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں انہوں نے نشاندہی کی کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں تاہم ریاست ان تمام سرگرمیوں سے پوری طرح آگاہ ہے اور موثر حکمت عملی کے تحت ان کا مقابلہ کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو بلوچستان حکومت نے مکمل ذمہ داری کے ساتھ اون کیا ہے اور اس سلسلے میں ادارہ جاتی صلاحیت کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان پولیس کی استعداد کار بڑھانے کے لیے 40 ارب روپے جبکہ محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کو مزید 10 ارب روپے فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ امن و امان کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں کو ریاست کا سب سے اہم سرمایہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ ریاستی پالیسیوں کا محور نوجوان ہیں اور ان کے ساتھ اعتماد سازی کے لیے میرٹ، شفافیت اور ہر سطح پر بامقصد ڈائیلاگ کو فروغ دیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کی ہر جامعہ اور ہر فورم پر نوجوانوں کو سنا جا رہا ہے تاکہ ان کے مسائل کو سمجھ کر موثر حل فراہم کیے جا سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک جامع یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے، جس کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے، انہیں مواقع فراہم کرنے اور ترقی کے عمل میں شریک کرنے کا عملی فریم ورک دیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ وہ نوجوان جو کسی قسم کے گلے شکوے رکھتے ہیں انہیں سنجیدگی سے سنا جا رہا ہے ان کے تحفظات و شکایات کا ازالہ کیا جائے گا اور انہیں قومی دھارے میں شامل کیا جائے گا، تاہم ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور تشدد کا راستہ اختیار کرنے والوں کے لیے کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت موثر حکمت عملی، میرٹ پالیسی اور نوجوانوں کے ساتھ مسلسل مکالمے کے ذریعے بلوچستان کو ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن رکھے گی انہوں نے کہا کہ ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا اور ایک پرامن، مستحکم اور خوشحال بلوچستان کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان نیول وار کالج کے 55ویں تربیتی کورس کے شرکاء سے ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Page No. 7

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

شمارہ 108 | اتوار 19 اپریل 2026، بمطابق یکم ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان نیول وار کالج کے 55 ویں تربیتی کورس کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا، وزیر اعلیٰ

پرامن، مستحکم اور خوشحال بلوچستان کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، ریاستی پالیسیوں کا محور نوجوان ہیں اور ان کے ساتھ اعتماد سازی کے لیے میرٹ، شفافیت اور ہر سطح پر بامقصد ڈائیلاگ کو فروغ دیا جا رہا ہے

دہشت گردی کے خلاف جنگ کو بلوچستان حکومت نے مکمل ذمہ داری کے ساتھ اون کیا ہے میر سرفراز بگٹی سے پاکستان نیول وار کالج کے 55 ویں تربیتی کورس کے شرکاء کی ملاقات، صوبے کی مجموعی سیاسی، سیکیورٹی اور سماجی و معاشی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یہاں پاکستان نیول وار کالج کے 55 ویں تربیتی کورس کے شرکاء نے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے ملک میں قیام امن، استحکام اور قومی سلامتی کے فروغ کے لیے وزیر اعظم پاکستان کی قیادت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی پیشہ ورانہ و قائدانہ کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سول و عسکری قیادت کے موثر اشتراک نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں اور [illegible] واضح [illegible] ملاقات میں [illegible] کے شرکاء کو صوبے کی مجموعی سیاسی، سیکیورٹی [illegible] تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا [illegible] انہوں نے [illegible] پاکستان کے [illegible] قومی [illegible] عسکری [illegible] کی بنیاد قرار [illegible] وفاقی اور [illegible] واضح ہے وزیر اعلیٰ نے [illegible] صورتحال اور یہ [illegible] بلوچستان کے [illegible] صوبہ پاکستان کے مستقبل میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سول و عسکری قیادت کے درمیان ہم آہنگی ناگزیر ہے اور اسی اشتراک کے تحت ہم آگے بڑھ رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے غیر متوازن ترقی کو بنیادی وجہ قرار دینا درست تجزیہ نہیں، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض عناصر ریاست کو غیر مستحکم کرنے کے لیے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں انہوں نے نشاندہی کی کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں تاہم ریاست ان تمام سازشوں سے پوری طرح آگاہ ہے اور موثر حکمت عملی کے تحت ان کا مقابلہ کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو بلوچستان حکومت نے مکمل ذمہ داری کے ساتھ اون کیا ہے اور اس سلسلے میں ادارہ جاتی صلاحیت کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان پولیس کی استعداد کار بڑھانے کے لیے 40 ارب روپے جبکہ محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کو مزید 10 ارب روپے فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ امن و امان کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں کو ریاست کا سب سے اہم سرمایہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی پالیسیوں کا محور نوجوان ہیں اور ان کے ساتھ اعتماد سازی کے لیے میرٹ، شفافیت اور ہر سطح پر بامقصد ڈائیلاگ کو فروغ دیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کی ہر جامعہ اور ہر فورم پر نوجوانوں کو سنا جا رہا ہے تاکہ ان کے مسائل کو سمجھ کر حل فراہم کیے جا سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک جامع یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے، جس کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے، انہیں مواقع فراہم کرنے اور ترقی کے عمل میں شریک کرنے کا عملی فریم ورک دیا گیا ہے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ وہ نوجوان جو کسی قسم کے گلے شکوے رکھتے ہیں انہیں سنجیدگی سے سنا جا رہا ہے ان کے تحفظات و شکایات کا ازالہ کیا جائے گا اور انہیں قومی دھارے میں شامل کیا جائے گا، تاہم ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنے والوں کے لیے کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت موثر حکمت عملی، بہتر گورننس اور نوجوانوں سے مسلسل مکالمے کے ذریعے بلوچستان کو ترقی اور امن کی راہ پر گامزن رکھے گی انہوں نے کہا کہ ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا اور ایک پرامن، مستحکم اور خوشحال بلوچستان کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صدر زرداری کا اعتماد حاصل کرنے میں کامیاب

صدر مملکت نے بلوچستان کے ارکان پارلیمنٹ سے ملاقات میں سب کو مل کر چلنے کا مشورہ دیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک بار پھر صدر آصف علی زرداری کا اعتماد حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے بلوچستان کے ارکان پارلیمنٹ سے ملاقات میں سب کو مل کر چلنے کا مشورہ دیا اور کہا کہ عید کے بعد کوئٹہ آؤں گا کارکنوں اور ارکان پارلیمنٹ سمیت دیگر لوگوں سے بھی ملاقات کروں گا اور جو چھوٹے موٹے مسائل ہیں وہ بھی حل ہو جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار صدر مملکت آصف علی زرداری نے گزشتہ روز ارکان پارلیمنٹ جن میں صوبائی وزراء، ارکان قومی اسمبلی، سینیٹرز اور پارٹی کی صوبائی قیادت موجود تھی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انتہائی باوثوق ذرائع نے بتایا کہ ملاقات کافی دیر جاری رہی جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ناراض اراکین اسمبلی نے صدر مملکت کے سامنے شکایات کے انبار لگا دیے ذرائع کے مطابق یہ شکوے شکایات ذاتی نوعیت کے تھے کسی نے کہا کہ میرے فنڈ نہیں مل رہے تو کسی نے شکایت کی میرے ڈی سی اور ایس پی نہیں لگایا جا رہا اور وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کسی بھی معاملے میں ہم کو اعتماد میں نہیں لیتے جس کی وجہ سے صوبے میں بے چینی پائی جاتی ہے اور خصوصاً وزیر اعلیٰ بلوچستان کا انتہائی سخت رویے کی وجہ سے صوبے میں امن و امان کا مسئلہ بڑھتا جا رہا ہے جبکہ پارلیمنٹیرینز کا دوسرا گروپ جو کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا حامی تھا نے انتہائی ٹھوس اور مدلل انداز میں اپنا موقف پیش کیا ذرائع کے مطابق ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان حکومت کے ابھی دو سال مکمل نہیں ہوئے ہیں اور مختصر عرصے میں صوبائی حکومت نے ہر شعبے میں ڈیلیور کیا ہے عوام کے ریلیف کیلئے اقدامات کئے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Page No. 6
Bullet No. 1

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | اتوار 19 اپریل 2026ء بمطابق یکم ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 107

میر سرفراز بگٹی

پائیدار قیام امن کیلئے سیاسی و عسکری قیادت ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے

درپیش چیلنجز کے باوجود ملک کا دفاع مضبوط اور عالمی منظر نامے میں بھی پاکستان کے قائدانہ کردار پر فخر اور قومی و عسکری قیادت کی مشترکہ حکمت عملی ملکی استحکام کی بنیاد ہے

بعض عناصر پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کیلئے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں، ریاست ان کی سرگرمیوں سے پوری طرح آگاہ ہے، نیول وار کورس کے شرکاء سے تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یہاں پاکستان نیول وار کالج کے 55ویں تربیتی کورس کے شرکاء نے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے ملک میں قیام امن، استحکام اور قومی سلامتی کے فروغ کے لیے وزیر اعظم پاکستان کی قیادت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی پیشہ ورانہ و قائدانہ کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سول و عسکری قیادت کے موثر اشتراک نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں اور پاکستان کے دفاعی و اسٹریٹجک وژن کو مزید مضبوط، واضح اور بامقصد بنایا ہے۔ ملاقات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نیول وار کورس کے شرکاء سے صوبے کی مجموعی سیاسی، سیکیورٹی اور سماجی و معاشی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور تاریخی حوالوں سے گفتگو کی۔ اس موقع پر انہوں نے عالمی منظر نامے میں پاکستان کے قائدانہ کردار کو سراہتے ہوئے قومی و عسکری قیادت کی مشترکہ

بقیہ نمبر 76 صفحہ 5

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی پاکستان نیول وار کالج کے تربیتی کورس کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

حکمت عملی کو ملکی استحکام کی بنیاد قرار دیا اور کہا کہ درپیش چیلنجز کے باوجود ملک کا دفاعی اور اسٹریٹجک وژن مضبوط اور واضح ہے وزیر اعلیٰ نے خطے کی تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال اور جیو اسٹریٹجک اہمیت کے تناظر میں بلوچستان کے کلیدی کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ پاکستان کے مستقبل میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سول و عسکری قیادت کے درمیان ہم آہنگی ناگزیر ہے اور اسی اشتراک کے تحت ہم آگے بڑھ رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے غیر متوازن ترقی کو شکایات کی وجہ قرار دیا جاتا رہا ہے تاہم حقیقت یہ ہے کہ بعض عناصر ریاست کو غیر مستحکم کرنے کے لیے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں انہوں نے نشاندہی کی کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں تاہم ریاست ان عناصر کی سرگرمیوں سے پوری طرح آگاہ ہے اور موثر حکمت عملی کے تحت ان کا مقابلہ کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان حکومت نے مکمل ذمہ داری کے ساتھ اقدامات کیے ہیں اور اس سلسلے میں ادارہ جاتی صلاحیت کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان پولیس کی استعداد کار بڑھانے کے لیے 40 ارب روپے جبکہ محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کو مزید 10 ارب روپے فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ امن و امان کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں کو ریاست کا سب سے اہم سرمایہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ ریاستی پالیسیوں کا محور نوجوان ہیں اور ان کے ساتھ اعتماد سازی کے لیے میرٹ، شفافیت اور جامع و بامقصد ڈائیلاگ کو فروغ دیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کی ہر جامعہ اور ہر فورم پر نوجوانوں کو سنا جا رہا ہے تاکہ ان کے مسائل کو سمجھ کر موثر حل فراہم کیے جا سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک جامع یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے جس کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے، انہیں مواقع فراہم کرنے اور ترقی کے عمل میں شریک کرنے کا مکمل فریم ورک دیا گیا ہے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ وہ نوجوان جو کسی وجہ سے گمراہ ہو چکے ہیں انہیں بھی گلے سے لگایا جا رہا ہے ان کے تحفظات و شکایات کا ازالہ کیا جائے گا اور انہیں قومی دھارے میں شامل کیا جائے گا تاہم ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنے والوں کے لیے کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت موثر حکمت عملی، میرٹ، نوجوانوں کے ساتھ مسلسل روابط کے ذریعے بلوچستان کو ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن رکھے گی انہوں نے کہا کہ ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا اور ایک پرامن، مستحکم اور خوشحال بلوچستان کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے